Posted on Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Posted on Kitab Nagri

سسرال

مونہ رضوان

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامر کے سینے سے لگی وہ اسے محسوس کر رہی تھی۔۔ اس کی یہ رات زندگی کی سب سے حسین رات تھی۔۔ اس نے عامر سے کوئی محبت کے دعوے نہیں کیے تھے نہ ہی ملاقاتیں ہوی تھیں۔۔ مگر اب وہ اس کا شوہر تھا اور اپنے مجازی خدا سے وہ بے پناہ محبت کرتی ہے۔۔۔

عامر مجھے یقین نہیں ہوتا کہ ہماری شادی ہوگ ئی ہے۔۔

مومنہ نے سر اس کے سینے پر رکھے ہی عامر سے کہا۔

میری جان یہی حقیقت ہے ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔

عامر نے اس کے بالوں میں پیار دے کر اسے مزید سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

میں بہت خوش ہوں۔۔۔ مومنہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

مومنہ ایک بات کہنی ہے۔۔۔ عامر نے اپنا سر کے سر پر ٹیک کر کہا

بولیں نا کیا کہنا ہے۔۔۔ مومنہ نے محبت سے کہب

Posted on Kitab Nagri

چاہے کچھ بھی ہو میرے ماں باپ سے کبھی بد تمیزی نہیں کرنا انیں اپنا سمجھ کر خدمت کرنا میرے والدین تمہارے والدین ہیں۔۔۔ ہمم

عامر نے پیار سے اسے بتایا

جی میں ہمیشہ ان کی خدمت کروں گی آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔۔۔

مومنہ نے خلوص سے اور پورے دل کے ساتھ کہا تو عامر کو اس معصوم لڑکی پر ٹوٹ کر پیار آیا۔۔۔۔

❤❤❤۔

کیوں مومنہ اپنے میکے کا جوڑا پہن لیا۔۔لوگوں کو یہ ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میری ساس نے مجھے کچھ دیا ہی نہیں ہے۔۔۔

مومنہ کی ساس سلمہ نے شادی کے پہلے دن طنز کا تیر چھوڑا۔۔

مومنہ نے سر جھکا لیا اس نے وہ سوٹ اس لیے پہنا تھا کیوں کہ اسے وہ پسند تھا مگر ساس کے طنز پر اسے لگا کہ ان کا لہجہ ہی ایسا ہے وہ پیار سے کہہ رہی ہیں۔۔۔وہ اٹھی اور اپنے کمرے میں آکر فوراً کپڑے تبدیل کر کے اپنی بری کا ایک سوٹ نکال کر پہنا۔۔۔

کپڑے تبدیل کر کے وہ کچن میں چلی گ ئی۔۔۔

یہ ہوئی نا بات چلو اب کھیر بناؤ نائ لہ نے کسٹرڈ بنانا ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سلمہ کہہ کر کچن سے نکل گ ئی۔۔ نائی لہ آپی مجھے کھیر بنانی نہیں آتی آپ مجھے گائیڈ کریں گی۔۔۔

مومنہ کو لگا کہیں اس کی ساس کو اس کی کھیر پسند نہ آئی تو کیا سوچیں گی اس لیے اس نے اپنی جیٹھانی کو کہا تو نائی لہ اسے گائیڈ کرنے لگی۔۔۔

کھیر بنا کر سب کو سرو کی سب نے کھیر کھا کر برتن رکھے اور اپنے کاموں میں لگ گے۔۔۔

شاید یہاں تعریف کرنے کا رواج نہیں ہے خیر میں بھی کی سوچ رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے دل میں سوچا۔۔۔ اسے لگا شاید میری پہلی کوکنگ پر تعریف ہو گی مگر کسی نے ایک لفظ تک نہ کہا تو وہ سر جھٹکتی کمرے میں آ گ ئی۔۔۔

❤❤❤۔

مومنہ اپنے والدین کی ایک بیٹی ہے۔۔۔ اس کے دو بھائی سلطان اور ارسل جو کہ اس سے چھوٹے ہیں۔۔۔ مومنہ سترہ سال کی ہے اور سلطان پندرہ کا۔ ارسل کی عمر دس سال ہی۔۔۔۔

شہزاد صاحب اور شازیہ بیگم کے یہ تین ہی بچے ہیں۔۔۔

مومنہ کی شادی کم عمری میں ہی کر دی گ ئی۔۔ کیونکہ اچھا رشتہ ملنے پر .ب.گنی کے بعد اس کے سسرال والوں نے شادی کا زور دینا شروع کر دیا اس لیے مجبوراً اس سترہ سال کی معصوم لڑکی کو پیا دیس بیاہ دیا گیا۔۔۔

مومنہ جوائی نٹ فیملی میں بیاہ کر آئی۔۔ تھی۔۔۔ صدیق صاحب کا ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں تھیں۔۔ بیٹیوں کو بیاہ کر انہوں نے بیٹے کی شادی کروائی۔۔ ان کی بہو کو گلے کا کینسر ہو گیا جس وجہ سے وہ چھ

Posted on Kitab Nagri

بچوں کو رلتا چھوڑ اللہ کو پیاری ہو گ ئی یں۔۔۔ ان کی وفات کے ایک سال بعد ان کے شوہر عرفان نے دوسری شادی سلمہ سے کر لی۔۔۔ ان کے چھ بچوں کو سلمہ نے پال پوس کر بڑا کیا۔ سلمہ ایک غریب گھر کی لڑکی تھی اس لیے مجبوراَپرائی اولاد پالنی پڑی کیوں کہ عرفان کے گھر وہ عیاشی کی زندگی گزار رہی تھی۔۔۔

کچھ عرصے میں سلمہ کے اپنے چار بچے پیدا ہو گے۔۔۔

اس طرح کل ملا کر سب بچے دس تھے۔۔۔

چھ سگے اور چار سوتیلے۔۔۔

رابعہ۔ ذیشان۔ عامر۔ اریبہ۔ ارسلان۔ آمنہ۔۔۔ یہ چھ سگے بہن بھائی تھے۔۔علیشہ۔۔انس انیس جڑواں بھای اور علیشبہ۔۔۔ یہ چار سوتیلے تھے۔۔۔

انس انیس پیدائی ش سے ہی نہیں چہرے سے بھی جڑواں تھے۔۔۔ابھی صرف چھ سال کے ہی تھی۔۔۔

گھر والوں نے بڑے دو بھای عامر اور ذیشان کی شادی کا فیصلہ کیا۔۔۔

ذیشان نے اپنی پھپو کی بیٹی نائی لہ کو پسند کیا اور گھر والوں کی خلاف ورزی کے باوجود نائی لہ سے منگنی کر لی۔۔۔عامر کے لیے مومنہ کا رشتہ مانگا گیا جو کہ عرفان صاحب کے دوست کی بھتیجی تھ۔۔

دونوں بھائی یو کی شادی ایک ساتھ کروائی گ ئی۔۔ اس طرح گھر میں دو بہوئی یں نائی لہ اور مومنہ بھی آگ ئی یں۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

♥♥♥♥۔

دیکھ مومنہ یہ نائی لہ سے دور ہی رہنا یہ جادو تونے کرتی ہے ایسا نہ ہو کہ تجھ پر بھی کچھ کروادے۔۔۔

سملہ سے مومنہ اور نائی لہ کا ایک ساتھ رہنا ہضم نہیں ہوتا تھ۔۔ اسے نائی لہ سے تو دشمنی تھی ہی مگر وہ چاہتی تھی کہ گھر میں صرف سلمہ کی مرضی چلے اور نائی لہ ایک ہوشیار عورت تھی وہ عمر میں اپنے شوہر سے بھی چار سال بڑی تھی تو ہوشیار کیسے نہ ہوتی۔۔۔

مگر امی وہ جادو کیوں کرتی ہیں؟؟

مومنہ نے ازلی معصومیت سے پوچھا۔۔ بھلا اس معصوم کو کیا معلوم کہ اس کی ساس کیا کھیل کھیل رہی ہے۔۔۔

بس وہ چاہتی ہے کہ تو اس گھر میں نہ رہے وہ تیری دشمن ہے دشمن۔۔۔

سلمہ نے بڑی مہارت سے مومنہ کا بین واش کیا۔۔۔

۔۔۔۔عامر کیا نائی لہ آپی جادو کرتی ہیں؟؟ مومنہ نے تجسس سے مجبور ہو کر عامر سے پوچھ ڈالا

تم سے کس نے کہا۔۔۔عامر نے چونک کر سوال کیا۔۔۔

امی کہہ رہی تھیں۔۔۔

مومنہ کی معصومیت پر عامر کو جی بھر پیار آیا تھ۔۔۔

امی ایسے کرتی ہیں ان کی باتوں پر دھیان مت دو ان کو عادت ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر نے اس کے ماتھے پر پیار دیتے ہوئے کہا تو مومنہ جھینپ گئی---

----

نائلہ آپی مجھے کچھ کام ہے یہاں آئیں گی---

مومنہ نے کچن میں کھڑی نائلہ سے کہا جو اریبہ کے ساتھ گپیں ہانکنے میں مگن تھی---

خیر تو ہے آج سب کو کام پڑ گے مجھ سے---نائلہ ہنستی ہوی اس کے پیچھے آگئی--

نائلہ آپی یہ میں نے چیک کیا تھا تو کیا ہوا ہے---؟

مومنہ نے پریگنینسی سٹیک آگے کر کے دکھایا۔ جس پر دو لائن بنی نظر آرہی تھیں---

یہ تو پازیٹو بتا رہے ہیں مگر کبھی غلط بھی ہوت ہے ہاسپٹل جا کر چیک کروانا کل پھر پتا چلے گا---

نائلہ نے سٹیک دیکھتے ہوئے کہا--

جی ٹھیک ہے---مومنہ نے سٹیک کو احتیاطاً ایک ٹشو پیپر میں رکھ دیا--

ارے پگلی اسے پھینک دو کیوں رکھا ہے--

نائلہ نے ٹشو پیپر میں رکھی سٹیک کو دیکھ کر کہا

جی پھینک دوں گی--مومنہ نے مسکرا کر کہا---

سٹیک کو پورا دن پاس رکھا پھر آخر عامر کے کہنے پر اسے پھینک ہی دیا وہ بہت خوش تھے کیوں کہ بچے ان دونوں کو ہی پسند تھے--شادی کے ایک ماہ میں ہی وہ پریگننٹ تھی۰ اس لیے سب ہی اس کا خیال رکھتے تھے---نائلہ کو یہ بات شدید کڑھتی تھی کہ اسے اتنی اہمیت کیوں مل رہی ہے

Posted on Kitab Nagri

اتنی جلدی بچہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔ اپنی جان تو دیکھو۔۔۔ کتنی کمزور ہو۔۔ تمہاری امی نے نہیں بتایا کہ شادی کے کچھ عرصہ تک احتیاط کرتے ہیں۔۔

نائی لہ نے طنزَ مومنہ کو کہا۔۔ مجھے بچے پسند ہیں۔۔

مومنہ نے پرجوش ہو کر کہا۔۔۔ اچھا مگر میں نے تو گیپ رکھا ہوا ہے مجھے بچے نہیں چاہے۔۔۔

آج کل کی مائی یں بیٹیوں کو سہی طرح سکھاتی نہیں اور شادی کروا دیتی ہیں پتا نہیں کیسی جاہل ہوتی ہیں۔۔۔

نائی لہ نے مومنہ کی ماں کو طنز کا نشانہ بنایا جس پر مومنہ کا دل ٹوٹا تھا۔ بھلا اس ماں کا کیا قصور تھا بچے تو اللہ کی مرضی سے پیدا ہوتے ہیں۔۔

مومنہ نے سر جھکا لیا۔۔ اسے لگا شاید یہ بھی مزاق کر رہی ہے مگر اس کے دماغ نے اس کے خیال کی نفی کی تھی۔۔۔

❤❤❤۔

❤❤❤۔

آگ ئے آپ کتنا ٹائی م لگایا ہے کب سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے عامر کے آتے ہی گلے شروع کر دیے۔۔۔

جان بس ٹائی م تو لگتا ہے نا۔۔۔ عامر نے اسے پیار کرتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اچھا سب لوگ آ گے میں ان سے مل آتی ہوں۔۔۔ مومنہ نے اچھل کر کہا۔۔۔ سب گھر والے گاؤں گے ہوے تھے مومنہ پریگنینسی کی وجہ سے سفر نہیں کر رہی تھی۔۔۔ گھر میں نائی لہ ذیشان رابعہ اور مومنہ ہی تھے۔۔ شام میں عرغان صاحب بھی آ گے تھے باقی سب دو دن بعد لوٹے تھے تو مومنہ خوش ہو گی تھ۔۔۔

بات سنو مومنہ۔۔۔۔ عامر نے اسے روکا۔۔

جی بولیں۔۔۔ مومنہ واپس پلٹی تھی۔۔

یار نائی لہ آپی ناراض ہو کر چلی گ ئی ہیں؟؟

عامر نے بیڈ پر لیٹتے ہوے سوال کیا

مجھے تو نہیں پتا دو دن سے گھر میں دکھی نہیں ہیں شائی د میکے گ ئی ہیں کیوں خیر ہے۔۔؟

مومنہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گ ئی۔۔

ہاں وہ خفا ہیں تم خود ہی پوچھ لو جا کر مجھے تو ساری بات نہیں پتا۔۔۔۔ عامر نے آنکھیں موندتے کہا تو مومنہ اٹھ کر چلی گ ئی۔۔۔

کیوں مومنہ نائی لہ کو کیا کہا ہے جو وہ خفا ہو کر گ ئی ہے۔۔۔؟

مومنہ جوں ہی باہر آئی سلمہ نے ہنس کر طنز کیا

میں نے تو کچھ نہیں کہا۔۔۔۔

مومنہ نے فوراً صفائی پیش کی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ تو کہتی ہے کہ مومنہ کی وجہ سے خفا ہوں---

سلمہ بھی کہاں مانتی تھ---

پتا نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہآ---

مومنہ پریشان ہو گ ئی نجانے کیا ہوا تھآ---

***۔

شام میں جرگہ بیٹھا ہوا تھا اور نائی لہ کے مطابق مومنہ کو زیادہ پیار کیا جاتا ہے اور نائی لہ کو نظر انداز کیا جاتا ہے---

شام کو عرفان ماموں نے کھانا کھاتے ہوے مجھے ڈانٹا ہے--

نائی لہ نے غصے سے عرفان صاحب کو دیکھا

کیوں ڈانٹا کس بات پر ڈانٹا یہ بھی بتاو--

عرفان صاحب نے بھی سوال کیا

اپ نے کہا کہ کھانا بھی نہیں پکتا سہی سے اس گھر میں---

نائی لہ کی بے تکی بات پر سب ہی ماتھا پیٹ کر رہ گے---

میری بیٹی اتنی لاڈلی رہی ہے اس سے کھانا بنواتے ہو اتنی جرت اپنی اس لاڈلی مومنہ سے کام کرواو نا---

نآئی لہ کی ماں نے بھی حصہ ڈالا---

Posted on Kitab Nagri

مومنہ سر جھکائے بیٹھی سب سن رہی تھی--

رات کو کھانا مومنہ نے بنایا تھا اور اسے نہیں معلوم تھا کہ عرفان چاول نہیں کھاتے ہیں عرفان نے جب ڈانٹا تھا تو وہاں سب موجود تھے صرف نائلہ نہیں تھی جس نے کھانا بنایا اسے برا نہیں لگا تو اس کو کیا تکلیف ہے---

سلمہ نے نائلہ کو نیچا دکھانے کے لیے مومنہ کا ساتھ دیا---

جرگہ کافی لمبا تھا--- آخر نائلہ کی ماں نے فیصلہ سنایا--

نائلہ کو الگ کر دیا جائے اور کھانے پینے راشن وغیرہ کا خرچہ آپ لوگ اٹھاو گے---

اس فیصلے کو چارو ناچار سب کو ماننا پڑا---

--***-

مومنہ تجھ بھی ہم الگ کر رہے ہیں جیسے نائلہ اپنے کمرے میں چولہا رکھ کر کھانا پکاتی ہے تو بھی پکا لینا مگر راشن کا خرچہ ہم نہیں اٹھائیں گے-

سلمہ نے اپنے ہاتھ صاف کیے--

مگر امی میں الگ نہیں ہونا چاہتی میں آپ کے ساتھ ہی رہوں گی---

مومنہ نے بھرائی آواز میں کہا---

سلمہ بے زار سی نظر ڈال کر اٹھ گئی---

مومنہ اٹھ کر عامر کے پاس گئی اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا

Posted on Kitab Nagri

مومنہ میں کیا کر سکتا ہوں اگر ابو کہتے ہیں تو ہو جائی یں گے الگ---

عامر نے بھی مجبور ہو کر کہا---

مومنہ اداس سی ہو گ ئی---

--- مما میں الگ نہیں ہوتی--- مومنہ نے اپنی مما کو فون کر کے ساری بات بتا ڈالی تھی--- میں پوچھتی ہوں ان لوگوں سے تجھ الگ نہیں کرتے---

شازیہ بیگم نے اسے تسلی دی---

مومنہ کے والد شہزاد صاحب کافی سخت مزاج کے تھے--- اپنے علاقے کے ڈون مانے جاتے تھے--- یہی وجہ تھی ان کے غصے سے سب لوگ ہی ڈرتے تھے--- ان کے کہنے پر مومنہ کو الگ نہیں کیا گیا مگر اب مومنہ کی اصل آزمائی ش شروع ہو چکی تھی----

***-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس دن کے بعد کچھ عرصہ خاموشی رہی تھی-- مومنہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھی جب اسکے موبائی ل پر ایک مسیج موصول ہوا-- مسیج عامر ممانی کا تھا---

عظمیٰ ممانی مومنہ سے اس کی شادی کا لہنگا مانگ رہی تھی ان کے بھای کی شادی تھی کچھ دنوں تک لوٹانے کا وعدہ کیا--- مگر مومنہ نے انکار کر دیا---

Posted on Kitab Nagri

وہ اپنا لہنگا کسی کو دینا نہیں چاہتی تھی کیوں کہ وہ کافی مہنگا تھا اور اگر خراب ہو گیا تو۔۔۔ اور دوسری بات مومنہ کو لہنگا پہننا بہت پسند تھا شادی سے پہلے کسی نے پہننے نہیں دیا۔۔ سب کہتے کنواری لڑکی نہیں پہن سکتی۔۔ سو شادی کے بعد وہ لہنگا پہن کر اپنا شوق پورا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

مومنہ عظمیٰ کو لہنگا چاہیے دے دو اسے۔۔۔ سلمہ نے کمرے آکر حکم صادر کیا

امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔۔

مومنہ نے التجا کی

مومنہ وہ لہنگا ویسے بھی ہم نے اپنے رشتہ دار سے کرائے پر لیا ہوا ہے واپس تو کرنا ہے نا۔۔

سلمہ نے ایک اور بم پھوڑا

کیا۔۔۔؟؟ مگر اپ تو کہہ رہی تھی کہ لہنگا میرا ہے وہ میرے پاس رہے گا آپ کو پتا ہے نا مجھے لہنگا پسند ہے اس لیے میں نے ذاتی لہنگے کی فرمائش کی تھی۔۔

مومنہ حیرت اور دکھ کے ملے جلے جزبات لیے بولی۔۔۔

مومنہ جو بھی ہے اب لہنگا دے دو عظمیٰ خفا ہو جاے گی۔۔

سلمہ نے سخت لہجے میں کہا

کل یہ لوگ مجھ سے زیور بھی چھین لیں گے پھر کیا کروں گی۔۔۔ مونہ نے دل میں سوچا۔۔۔ خاموشی سے اٹھی اور لہنگا نکال کر دے دیا۔۔

پورا دن مومنہ رو رو کر بے حال ہوتی رہی۔۔ مگر پھر دل کو تسلی دے کر خاموش ہو گئی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں اپنا لہنگا کسی کو بھی نہیں دیتی بس۔۔۔۔مومنہ نے آنسو پونچھتے عزم کیا۔۔۔

کچھ دنوں بعد عظمی نے لہنگا واپس کر دیا مگر لنگا جگہ سے خراب ہو چکا تھا۔مومنہ کو بہت دکھ ہوا مگر وہ خاموش ہو گ ئی۔۔شام کو سلمہ لہنگا مانگنے کے لیے ٹپک پڑی۔۔

مومنہ لہنگا دو واپس کرنا ہے۔۔۔

مگر امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔

مومنہ بے بسی سے رونے پر آچکی تھی۔۔

نہیں جن کا ہے وہ مانگ رہے ہیں جلدی نکال کر دو۔۔

سلمہ کے دوٹوک لہجے پر مومنہ چپ ہو گ ئی۔۔اور لہنگا واپس کر دیآ۔۔

ابو میرا لہنگا چھین لیا آپ نے اور آج عظمی ممانی نے بھی مجھے بہت باتیں سنائی یں۔۔

کیا کہا اس نے بتاو۔۔

عرفان نے پریشانی سے پوچھا

وہ کہہ رہی تھی کہ۔۔۔

شکل دیکھی ہے اپنی آئی ینے میں جو لہنگا پہنو گی تم۔۔میری طرف سے لعنت ہے تم پر اور تمہارے لہنگے پر گھٹیا عورت۔۔

مومنہ نے عظمی کے مسج پڑھ کر سنا دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

کوی بات نہیں مومنہ خیر ہے تم لہنگے کی خاطر ایسے نہ کرو میں تمہیں پیسے دے دوں گا تم اور لے لینا۔۔

عرفان صاحب نے بات ٹالی کیوں کہ عظمی اور ان کا جو خفیہ رشتہ تھا اس وجہ سے وہ عظمی کو ڈانٹ نہی سکتے تھے اس لیے معصوم مومنہ کا منہ بند کروادیا۔۔۔

عامر ایسے کیوں کر رہے ہیں یہ۔۔۔ مومنہ کمرے میں آکر رو دی تھی۔۔ بھلا وہ معصوم ان سب چالاکیوں کو کیسے پہنچان سکتی تھی۔۔

میری جان چپ ہو جاو میں تمہیں زیادہ اچھا لہنگا لے دوں گا چھوڑو سب کو۔۔۔

عامر نے اسے گلے لگا کر تسلی دی

نہیں عامر بات لہنگے کی نہیں ہے میری اتنی بے عزتی کر دی انہوں نے مجھے بہت برا لگا کوی ہے ہی نہیں ایسا جو مجھے سہارا دے۔ مومنہ مسلسل روے جا رہی تھی۔۔

میری جان میں ہوں نا عظمی کی ایسی چھینٹی لگای ہے کہ آئندہ سوچ کر بولے گی۔۔۔ عامر نے مسکرا کر بتایا تو مونہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر مسکرا کر اس کے سینے میں چھپ گ ئی۔۔

ہمسفر اچھا ہو تو دنیا والوں کا ڈر نہیں ہوتا۔۔۔

❤❤❤۔

❤❤❤۔

Posted on Kitab Nagri

ارے مومنہ یہ ٹماٹر کیسے کاٹ رہی ہو۔۔؟ مومنہ جو رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی سلمہ کی بات پر حیرت سے ان کو دیکھا

ہمارے ہاں ایسے ٹماٹر نہیں کاٹتے گول گول کاٹو ورنہ کوی کھاے گاہ نہیں۔۔

بے تکی بات مومنہ الجھ گ ئی۔۔ ٹماٹر تو گل جاتے ہیں پکاتے وقت اس میں ایسا کیا ہے۔۔۔؟

مومنہ نے بھی مسکرا کر جواب دیا

نہیں تم رہنے دو کھانا میں خود ہی بنالوں گی ویسے بھی سب کو میرے ہاتھ کے علاوہ کسی کا نہیں پسند

سلمہ نے چھری اس سے لیتے ہوے ادا سے کہا

میں نے کل جو بریانی بنائی تھی وہ تو سب کو بہت پسند آئی تھی۔۔

مومنہ نے جتایا

سلمہ خاموشی سے کام کرنے لگی۔۔ مومنہ منہ لٹکا کر کچن سے باہر نکل آئی۔۔۔

سیڑھیاں اتر کر وہ نیچے اپنے پورشن میں آئی۔۔ مومنہ اور اس کی جیٹھانی نیچے والی منزل میں رہتے تھے دو دو کمرے اور ایک ایک واش روم دونوں کے حصے میں تھے۔۔

مومنہ اپنے کمرے میں آکر بیٹھ گ ئی۔۔

عامر جب آفس سے لوٹا تو مومنہ منہ لٹکاے بیٹھی تھی

کیا ہوا؟؟

کچھ نہیں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔ مومنہ مسکرا کر کہتی اصل بات گول کر گ ئی۔

Posted on Kitab Nagri

اسے پسند نہیں تھا کہ شوہر تھکا ہارا گھر آئے اور بیوی شکایتیں شروع کر دے۔۔ماحول خراب ہو جاتا ہے یوں شوہر بھی بے زار رہتا ہے۔۔

کیسا تھا دن۔۔مونہ نے پانی کا گلاس عامر کو پکڑاتے سوال کیا۔۔

اچھا تھا تم سناو کیا کرتی رہی آج۔۔بور تو نہیں ہوتی۔۔

عامر نے اس کے گرد بازوو کا حصار بناتے لاڈ سے پوچھا۔۔

بور تو ہوتی ہوں آپ کے بغیر دل نہیں لگتا۔۔

مومنہ نے پیار سے اس کے سینے پر سر رکھا۔۔عامر کا پیار اسکو سب کچھ بھلا دیتا اسے یاد رہتا تو بس یہ کہ وہ اور عامر ساتھ ہیں۔۔

چلو جب میرا بے بی آجاے گا تو وہ بور نہیں ہونے دے گا۔۔

عامر نے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گئی۔۔۔

❤❤❤۔

مومنہ کا پانچواں مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔آج وہ چیک اپ کے لیے جا رہی تھی۔۔عامر کے پاس پیسے تھوڑے کم پڑ رہے تھے۔۔۔اس لیے وہ کافی پریشان تھا۔۔

مومنہ نے عامر کو پریشان دیکھا تو کسی سوچ کے تحت وہ سلمہ کے پس پہنچی۔۔

امی میں نے آج چیک اپ کروانے جانا ہے ابو سے کچھ پیسے لیں دیں۔۔

مومنہ نے کچن میں کھڑی چاۓ پیتی سلمہ سے تھوڑا جھجک کر کہا

Posted on Kitab Nagri

کیوں عامر کی تنخواہ کے پیسے کہاں ہیں۔۔؟

سلمہ نے چے کی پتی سنک میں تھوکتے ہوے پوچھا

وہ ختم ہو گے تھے ان کی تنخواہ آئی نہں ہے ابھ ئی۔۔

مومنہ مسلسل ہاتھوں کی انگلاں مروڑ رہی تھی۔۔

کدھر چھوڑے ہیں پیسے اس نے وہ کونسا کوئی پورے خاندان کو کھلاتا ہے۔۔

سلمہ نے بےزارگی سے کہا

امی میرے لیے دودھ بور فروٹ وغیرہ لاے تھے۔۔۔

مومنہ کی بات پر سلمہ نے غصے سے آنکھیں نکلیں۔۔۔

بیس ہزار کا فروٹ نہیں کھاسکتی ہو تم اور ویسے بھی عرفان صاحب کے پاس دس ہزار تھے اس کی میری دوائی یاں لے آئے تھے۔۔۔ جاو خود ہی انتظام کرو۔۔۔

سلمہ کہہ کر کچن سے نکل گ ئی۔۔

مومنہ کی بس ہو گ ئی تھی اب۔۔ بھلا اتنی بےعزتی۔۔

جب سلمہ دس ہزار کی دوائی کھاسکتی ہے تو مونہ چند ہزار کا فورٹ نہں کھا سکتی؟ ویسے بھی اس حالت میں اسے ضرورت تھی ان سب چیزوں کی۔۔ اور بیس ہزار کی تنخواہ میں سے وہ گھر کا راشن بھی لے کر آتا تھا اس مہنگای کے دور میں کتنا مشکل تھا گزارہ۔۔ لیکن اگر وہ یہ بات سلمہ سے کہتی تو وہ وہاں کھڑا کر لیتی اس مومنہ خاموشی سے کمرے میں آگ ئی اور عامر کو ساری بات بتادی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مومنہ رہنے دو تم میں کسی سے ادھار پکڑ لیتا ہوں ن کو رہنے دو۔۔

عامر نے اسے تسلی دی۔۔

۔***

امی کھانا نہیں بچا۔۔مومنہ نے سلمہ کو ہانک لگای۔۔

نہیں ہے ختم ہو گیا ہے۔۔

سلمہ کی آواز پر اس کی آنکھیں نم ہو گ ئی یں۔۔۔عامر صبح ہی دفتر کے کام کے سلسلے میں سیالکوٹ چلا گیا تھا اور ایک ہفتے بعد لوٹنا تھا۔۔۔

وہ دن کے کھانے کے لیے کچن میں آئی تو سارا کچن خالی پڑا تھا۔۔فریج کو بھی تالا لگا تھا۔۔بھوک کے مارے اسے چکر آنے لگے تھے۔۔وہ جلدی سے کمرے میں گ ئی اور اپنے چھوٹے کیس سیلینڈر پر چائے بنا کر ساتھ میں بسکٹ کھا لیے۔۔۔

صد شکر تھا کہ اوپر نیچے کی مشقت سے بچنے کے لیے اس نے کمرے میں ہی چائے کا سامان رکھا ہوا تھا۔۔عامر نے کھانے پینے کی ہر چیز کمرے میں رکھی تھی۔۔۔اس لیے مومنہ کو مشکل نہیں ہوی تھی۔۔اور پھر یہ معمول بن گیا۔۔۔

اس ایک ہفتے میں مونہ کو کھانا کم ہی نصیب ہوتا تھا۔۔۔اس کا چھٹا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔اب اسے بھوک زیادہ محسوس ہوتی۔۔۔

ایک ہفتے میں وہ سوکھ کر کانٹا بن گ ئی تھی۔۔۔اس کا پھول جیسا چہرہ مرجھا گیا تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر جب لوٹ کر آیا تو اس کی حالت سے پریشان ہو گیا۔۔ مومنہ نے ساری بات عامر کو بتا دیں کہ کیسے وہ بھوکی پڑی رہتی تھی۔۔

عامر نے غصے میں آکر سلمہ کو تنبیہ کی کہ آئیندہ ایسا نہ ہو جس پر سلمہ نے عامر کو خوب کھری کھری سناڈالیں۔۔

*****۔

عامر کا مزاج کافی ٹھنڈا تھا وہ کسی پر غصہ نہیں کرت تھا یہی وجہ تھی کہ وہ مومنہ کو تحفظ نہیں دے پاتا تھا مومنہ کی خاطر اگر کچھ کہتا تو بدلے میں خود ہی سوتیلی ماں سے بے عزت ہو کر آجاتا اس لیے مومنہ نے عامر کو بتانا بند کر دیا۔۔

عامر جلدی کریں لیٹ ہو جائے گا۔۔۔

مونہ دوپٹہ سیٹ کرتی ہوئی عامر کے پاس آئی

بس ہو گیا اب چلتے ہیں۔۔۔ میں بس ابھی آیا ابو سے گاڑی کی چابی لے کر۔۔۔ عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

مومنہ نے آئینے میں خود کو دیکھا۔۔

فینسی ریڈ شارٹ فراک۔۔ ہلکا سا میک اپ اور سر پر دوپٹہ سیٹ کیے وہ شہزادی لگ رہی تھی۔۔

وہ میکے جانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔ دونوں بس نکلنے والے تھے۔۔۔

مونہ نے سینڈلز پیروں میں ڈالی اور جلدی سے روم سے باہر آگئی۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ سنو۔۔عامر نے اسے بلایا تو وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچی۔۔۔

یار ابو کہہ رہے ہیں کہ میکے نہیں جاو آج اگلے ہفتے چلے جانا۔۔

عامر کی بات پر مومنہ کا چہرہ اترا تھا۔۔

نہیں میں نے آج ہی جانا ہے۔۔صدا کی ضدی مومنہ نے دوٹوک کہا

ابو نے منع کر دیا ہے اب اچھا نہیں لگتا ان کو منع کرنا۔۔۔

مجھے نہیں معلوم میں تیار ہو چکی ہوں مجھے جانا ہے بس۔۔۔

مو،ںہ پلیز میں ابو کی بات نہیں ٹال سکتب سوری

نہیں عامر جانا ہے میں نے ایسا نہ کریں میرا بہت من ہے تین ماہ سے میں نہیں گی ہوں اج نہ روکیں نا

مومنہ نے التجا کی مگر عامر نے غصے سے اسے جھٹکا

سنتی کیوں نہیں ہو نہیں مطلب نہیں بس۔۔۔

عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

مومنہ نے غصے سے دروازہ بند کیا شور کی آواز پر سب لوگ نیچے آ گے۔۔۔

عامر غصے سے مومنہ کے پاس آیا

دروازہ کیوں توڑ رہی ہو۔۔مار دوں گا۔۔

ماردیں جان چھوٹ جاے گی اپ کی

مومنہ نے بھی ہڈدھرمی سے کہا تو عامر نے غصے سے اسے دھکا دیا۔۔

Posted on Kitab Nagri

وہ بیٹ پر جا لگی ---

اس کے باپ کو پتا چلا تو پتا نہیں کیا ہو گا پہلے ہی اس کی ٹانگیں قبر میں ہیں یہ کمینی اسے مار کر ہی چھوڑے گی -- سلمہ کے طنز پر مومنہ نے غصے سے آنکھیں میچیں ---

سب لوگ تماشہ دیکھ کر واپس چلے گے -- عامر غصے سے تن فن کرتا نکل گیا --

مومنہ بیڈ پر پڑی روتی رہی غصہ کرنے کی وجہ سے اس کے ناک سے خون بہنے لگا اور بلڈ پریشر ہائی ہو گیا ---

کافی دیر بعد خود کو ریلیکس کر کے اس نے کپڑے بدلے اور ذہن کو پر سکون کرنے کے لیے سونے لیٹ گ ئی --

مگر آنسو مسلسل بہہ رہے تھے -- اتنی تکلیف ہوی تھی اسے آج ---

وہ اکیلی ہی سب کے طنز اور نفرتیں جھیل رہی تھی --

غلطی عامر کی نہیں تھی --

مومنہ انتہای ضدی اور غصیلی طبیعت کی مالک تھی وہ ہمیشہ ضد کرتی تھی اور آج عامر نے اس کی ضد اور غے سے تنگ آ کر اس کی بے عزتی کر ڈالی --

Posted on Kitab Nagri

اپنی جگہ یہ بھی ٹھیک تھا مگر سب گھر والو کے سامنے عامر نے اسے ذلیل کیا اس بات پر مونہ ٹوٹ سی گ ئی تھی۔۔۔اسے تسلی دینے بھی کوی آگے نہ بڑھا الٹا سلمہ طنز کا تیر چلا کر چلتی بنی۔۔۔

***۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Posted on Kitab Nagri

دن گزر رہے تھے۔۔ مومنہ نے عامر سے معافی مانگ کر منا لیا تھا۔۔ مگر سلمہ کے طنز اب اس کی برداشت سے باہر تھے۔۔۔ اس نے عرفان صاحب کو سب بتانے کب سوچا تھا۔۔ تا کہ اس کا کوئی مثبت حل نکل سکے۔۔

شام میں اس نے عرفان صاحب کو سب کچھ بتادیا۔۔ عرفا صاحب نے سب گھر والوں کو اکھٹا کیا۔۔۔

مومنہ نے جب ساری باتیں دوہرائی یں تو سب لوگوں نے اسے غلط ٹھہرایا۔۔

مومنہ سلمہ ان بچوں کی سوتیلی ماں ہے اس نے ان کو پالا ہے ہم جانتے ہیں وہ ایسی نہیں ہے سمجھی۔۔

اگر وہ بری ہوتی تو ان بچوں کو اتنا پیار نہ دیتی۔۔

عرفان صاحب نے سراسر سلمہ کی سائیڈلی۔۔

ابو ان کو اپ اسی لیے لاے تھے کہ یہ اپ کے بچوں کو پالیں اور دوسرا میں ان کی بیٹی نہیں ہوں بہو ہوں مجھ سے ان کو دشمنی تو ہو گی ہی نا یہ مجھے طنز کرتی ہیں کھانا چھپا دیتی ہیں۔۔

مو.ں.ہ نے بھرای آواز میں بتایا

مومنہ جھوٹ مت بولو سمجھی آئیندہ اس بارے ییں کوی بات نہیں ہو گی۔۔۔

عرفان صاحب کہہ کر اٹھ گے۔۔۔ سلمہ فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ اٹھ کر کمرے میں چلی گی اور مومنہ نے بے بسی سے عامر کو دیکھا جس نے ایک بار بھی مومنہ کے حق میں آواز نہیں اٹھای تھی۔۔۔

.××××۔

Posted on Kitab Nagri

۔آج بریانی میں نے بنائی ہے کونسی والی زیادہ اچھی تھی۔۔مومنہ کی یامیری۔۔۔۔

سلمہ نے کھانا کھاتے سب سے پوچھا

آج والی مزے دار ہے۔

مومنہ اور عامر کے علاوہ سب نے نعرو لگایا۔۔

مومنہ نے عامر کی طرف دیکھااور بریانی کی پلیٹ کو دیکھا۔۔بریانی تھی یاحلوہ سمجھ نہیں آرہاتھا۔۔۔

مومنہ سلمہ سے اچھا کھانا بناتی تھی۔۔۔ سلمہ کا کھانا مومنہ کے لیے کھانا بہت مشکل تھانجانے وہاں رہنے والے کیسے کھالیتے تھے۔۔۔

-------مومنہ ہم لوگ لاہور جارہے ہیں گھر تمہارے ذمے ہے خیال رکھناٹھیک ہے۔۔۔

سلمہ نے پیار سے مومنہ کو مخاطب کیا۔۔ مومنہ سمجھ گ ئی کہ گھر کے کام کرنے پڑیں گے اسی لیے سلمہ محبت جھاڑرہی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر میں رابعہ آمنہ ارسلان دادا سسر اور چھوٹے بچے انس انیس اور ع علیشاموجود تھے۔۔

مومنہ آٹھواں مہینہ چل رہا تھا۔۔ یہ مہینہ حاملہ خاتون کے لیے ویسے بھی بہت خطرناک ہوتا ہے۔۔۔

صبح اٹھ کر مومنہ نے سب کے لیے ناشتہ تیار کیا پھر برتن دھوے۔۔عامر کو ناشتہ دیا اور وہ دفتر چلا گیا۔۔پھر دادا سسر کو ناشتہ دیا۔۔

بعد میں باقی سب اٹھے تو انہیں ناشتہ دیآ۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ بھابھی اور پراٹھے بنادیں۔۔

آمنہ کے حکم پر مومنہ نے پھر سے پراٹھے بنائے۔۔۔

سلمہ کے ہاتھ کا آدھا پراٹھا کھا کر سب اٹھ جاتے تھے مگر مومنہ کے ہاتھ کے پراٹھے کھا کھا کر ان کا دل نہیں بھر رہا تھا۔۔مزے دار ہی اتنے تھے۔۔۔

اس کے پیٹ میں درد کی ٹھیسیں اٹھنے لگی تھیں۔ مگر وہ کھڑی کھڑی ہی کام کر رہی تھی۔۔سارا کام ختم کر کے وہ اپنے پورشن میں آئی۔ کپڑے دھو کر تھوڑا آرام کیا۔۔درد ابھی بھی ہو رہا تھا بھوک بھی لگ رہی تھی۔۔۔ایک بج چکا تھا۔۔

وہ جلدی سے کچن میں گ ئی تو کچن ویسے ہی پڑا تھا جیسا چھوڑ کر گ ئی تھی۔۔۔

رابعہ آپی کھانا بنادیں نا بھوک لگی ہے۔۔۔

مومنہ نے موبائی ل پر مصروف رابعہ کو کہا تو وہ منہ بناتی سر ہلا گ ئی۔۔

مومنہ باہر آ کر دھوپ میں بیٹھ گ ئی۔۔سردیاں شروع تھیں۔۔دھوپ میں بیٹھ کر اسے کچھ سکون ملا۔۔

یک گھنٹے بعد اس نے کچن میں جا کر دیکھا تو عجیب سے حلوے نما چاول پڑے تھے۔۔۔

جیسے تیسے کر کے اس نے کھانا کھایا اور کمرے میں آ کر لیٹ گ ئی۔۔۔

درد اب کم ہو گیا تھا۔۔وہ لیٹے لیٹے ہی نیند کی وادی میں اتر گ۔۔

##۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

شام میں وہ عصر کی نماز پڑھ کر کچن میں گ ئی تو کچن کی حالت دیکھ کر اسے غش آنے لگے---سارا کچن پھیلا ہوا تھا--اس نے سارا کچن سمیٹا اور رات کا کھانا بنانے لگی۔

اس نے سارا کام جلدی سے کیا پا کہ رابعہ کو کوی کام نہ کرنا پڑے--وہ چاہتی تھی کہ اس کے ہوتے ہوے اس کی نندیں کوی کام نہ کریں---مگر نندیں چاہتی تھیں کہ وہ ہی گھر میں نہ رہے--

سبزی تیار کر کے اس نے آٹا گوندا اور باہر آکر چہل قدمی کرنے لگی--

شام کو مغرب کے بعد وہ کچن میں آئی تو رابعہ ٹیڑھی میڑھی روٹیاں بنانے میں مصروف تھی اور باقی سب کھا رہے تھے--غالباً دادا سسر کو بھوک لگی تھی جس وجہ سے وہ مجبوراً کام کر رہی تھی--

اپنے لیے روٹی بنا لو--

رابعہ نے کہا--آپ بنا دو نا میری طبیعت خراب ہے

مومنہ کے کہنے پر اسے دو چائی نے کے نقشے بنا دیے--☺

♥♥♥۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ آٹا کس نے گوندا ہے؟؟

سلمہ کی آواز پر باہر بیٹھی مومنہ چونکی---

مومنہ نے--رابعہ نے بتایا

کیسا آٹا ہے یہ اتنا سخت روٹی نہیں پکتی اور جگہ جگہ سے جیسے پتھر ہوں--

سلمہ نے بے زارگی سے کہا حالانکہ آٹا بہت نرم کا اچھا تھا---

Posted on Kitab Nagri

مومنہ نے سلمہ کے گوندے آٹے کے بارے میں سوچا

آٹا اتنا نرم ہوتا کہ جیسے حلوہ بنایا ہو۔۔ نجانے وہ روٹی کیسے بناتی ہے اس آٹے کی مومنہ تو جبھی روٹی پکاتی اپنے لیے آٹا الگ سے گوندتی۔۔۔

-***

یہ لو مومنہ یہ تمہارے لیے انڈے لایا ہوں۔۔۔ دادا سسر نے چھ انڈے اس کے سامنے کیے۔۔۔

مومنہ نے خوشی سے انڈے لیے اور اپنے کمرے میں رکھ دیے۔۔

تھوڑی دیر بعد انس حاضر ہو گیا۔۔

مومنہ بھابھی مما کہہ رہی ہیں کہ ہمارے انڈے دو۔۔۔

کونسے انڈے؟ مومنہ نے پوچھا

جو دادا ابو نے دیے ہیں وہ ہمیں دو۔۔

انس نے کہا

نہیں ہیں انڈے ونڈے جاو یہاں کے

مومنہ نے غصے سے کہا۔۔

--

عامر مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں آپ۔؟

مومنہ نے پیار سے عامر سے پوچھا۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھے لیٹی ہوی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

تھوڑاسا۔۔عامر نے شرارت سے کہا۔۔مونہ نے ہزار بار اس سے یہ ایک سوال شادی کے بعد سے کر لیا تھا۔۔

بتائیں نا۔۔مومنہ نے اس سینے پر مکہ مارا۔۔

بتایا نا تھوڑاسا۔۔عامر بدستور ہنسی دبائے شرارت کے موڈ میں تھا

سچی بتادیں ورنہ میں ناراض۔۔۔

مومنہ نے منہ بنا کر کہا

ہاہایار پتا بھی ہے پھر بھی پوچھتی ہو اپنے آپ سے بھی زیادہ۔۔۔پیار کرتا ہوں۔۔جان

عامر نے اسے پیار کرتے کہا

کبھی میرا ساتھ تو نہیں چھوڑیں گے۔۔۔مومنہ مطمئن نہیں تھی۔۔

نہیں چھوڑتا تمہیں چھوڑ کر زندہ کیسے رہوں گا جان۔۔۔

عامر نے اسے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***۔

مجھے سفید نان کھانا ہے تندوری روٹی نہیں کھاتی میں۔۔۔

عامر مومنہ کی فرمائش پر اسے ریسٹورنٹ لے کر آیا تھا۔۔یہاں نان نہیں ملتے تھے مگر مومنہ بضد تھی کہ اسے نان ہی کھانا ہے۔۔

دیکھو مومنہ ضد نہ کرو کھالو اب میں کہاں سے لاوں گا نان پلیز۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر نے چوتھی بار اسے سمجھایا مگر وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

عامر چپ چاپ کھانا کھانے لگا۔۔

کھاو کھانا ابھی گھر بھ چلنا ہے۔

عامر نے سخت لہجے میں کہا۔۔ مومنہ خاموشی سے بیٹھی رہی ریسٹوران میں وہ ایک الگ کمرے میں بیٹھے تھے۔۔ مومنہ خاموشی سے کمرے میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

عامر کیمرے لگے ہیں چپ رہیں۔۔ مومنہ کے کہنے کے باوجود عامر نے دھیان نہیں دیا۔۔

کھانا کھاو مجھے غصہ مت دلاو۔۔

عامر نے غصے سے کہا

عامر مجھے یہ روٹی نہیں پسند میں گھر کھالوں گی پلیز اپ کھالین۔۔ حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کی طبیعت بگڑتی جارہی تھی اسے اب کھانا دیکھ کر متلی ہورہی تھی۔۔۔

عامر غصے سے اٹھا اور مونہ کو ایک زودار تھپڑ دے مارا مومنہ جھٹکے سے کرسی سے دور جاگری۔۔ پیٹ میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی تھی۔۔۔ عامر اسے گھسیٹتے ہوے کرسی پر لے گیا اور اس کے منہ میں روٹی ٹھونسنے لگا نوالہ اس کے حلق میں پھنس گیا۔۔ کھانسی کے دورے سے اس کے پیٹ میں اور درد ہونے لگا۔۔۔

کچھ دیر بعد عامر ریسٹورنٹ سے نکل گیا

Posted on Kitab Nagri

۔مومنہ آنسو پونچ کر اس کے پیچھے چل پڑی۔۔سب لوگ انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے یقیناً کیمرے کی آنکھ نے سب کچھ عیاں کر دیا تھا۔۔۔

گھر آکر عامر نے شور مچا دیا غصے سے مومنہ کا موبائل تک توڑ دیا۔۔مومنہ خاموش رہتی مگر موبائل ٹوٹنے پر اس کا ضبط جواب دے گیا اور وہ کمرے میں آکر رو دی۔۔۔

رات تک رو رو کر ہلکان ہو گی مگر نہ کوی اس کی خیر خبر کے لیے آیا نہ ہی تسلی دینے۔۔۔اللہ جی مجھے صبر دیں میں کیا کروں میرا کوی بھی تو نہیں ہے میرے ساتھ ہی کیوں۔۔۔؟اللہ کتنے خواب دیکھے تھے شادی کے لیے۔۔۔کتنے ارمان تھے وہ سب ٹوٹ گے۔۔اللہ کس کو بتاوں کون سنے گا میری میں اکیلی ہو گی ہوں۔۔۔میرے والدین کو پتا چلا یا لوگوں کو پتا چلا تو سب باتیں کریں گے سب مذاق اڑائیں گے اللہ جی۔۔۔۔

وہ انیس سال کی معصوم اور کم عقل لڑکی اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار اور صابرہ تھ۔۔

ایک عورت کے لیے یہی تو ہوتا ہے۔۔شادی کے بعد لوگوں کی باتوں اور والدین کی عزت کی خاطر قربان ہو جاتی ہیں۔۔مر مٹ جاتی ہیں مگر بھنک تک نہیں پڑنے دیتی کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہیں۔۔۔

عامر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو مومنہ کو اپنا موبائل دے دیا مگر مومنہ اپنے موبائل کے ٹوٹنے پر بہت دکھی تھی اسے بہت تکلیف ہوی تھی رو رو کے لکان ہو چکی تھی۔۔عامر نے معافی مانگ لی اور اسے منا لیا مگر

Posted on Kitab Nagri

اس کا موبائی ل اور سب کے سامنے کی ہوی بے عزتی تو لوٹ نہیں سکتی تھی۔۔مومنہ نے عہد کر لیا کہ وہ آئی ندہ عامر سے نہ ضد کرے گی نہ ہی خفا ہو گی وہ اپنے ماں باپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی------

لڑکی تھی نا۔۔بیٹی تھی وہ---شادی کے بعد پرائی ہو گ ئی تھی---سسرال والوں کے لیے ویسے بھی پرائی تھی۔۔نجانے کون ہے جو بیٹیوں کا اپنا ہوتا ہے۔۔ساری عمر خدمتوں میں لگ جاتی ہے۔۔کبھی ساس سسر کی کبھی شوہر کی کبھی بچوں کی کبھی رشتہ داروں کی مگر---مگر پھر بھی وہ غیر ہی رہتی ہیں😭😟---

❤❤❤-

❤❤❤-

مومنہ کے پیٹ میں خاصا درد تھا۔وہ صبح سے بھوکی کمرے میں پڑی تھی۔۔نہ ہی کسی نے آکر پتا خبر کی اور نہ ہی کھانے کا پوچھا---بھوک سے الگ چکر آرہے تھے اور درد الگ تھا---وہ بستر سے کوشش کر کے کھڑی ہوئی تو سر بری طرح چکرانے لگا۔۔وہ سر کو تھام کر دوبارہ سے بیٹھ گ ئی۔۔

گھڑی پر وقت دیکھا تو دوپہر کے بارہ بج رہے تھے۔۔

ابھی کھانا پکا ہو گا شاید کھا رہے ہوں تھوڑا میں بھی کھا لوں تب کہ طبیعت ٹھیک ہو۔۔مومنہ خود سے بڑبڑاتی اٹھی اور بمشکل سیڑھیاں چڑھتی کچن تک پہنچی---

کچن سارا خالی تھا۔۔برتن چیک کیے تو خالی تھے۔۔

Posted on Kitab Nagri

امی کھانا نہیں ہے؟؟ مومنہ نے سلمہ سے پوچھا جو بستر میں گھسی سردی کم کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

نہیں ہے کھانا۔۔مانگنے والا آیا تھا اسے دے دیا۔۔

سلمہ نے ایک نظر اسے دیکھا

میں کیا کھاوں بھوک لگی ہے پیٹ میں بہت درد ہے۔۔

مومنہ نے درد سے ہونٹ بھینچتے بے بسی سے کہا

کیا درد ہے۔۔میں نے بھی بچے پیدا کیے ہیں۔۔ سارا کام کرتی تھی۔۔میرے آپریشن کو دوسرا دن تھا میں نے سارا گھر کا کام کیا تھا اور بکریاں بھی سنبھالی تھیں۔۔

سلمہ نے اپنی تعریفیں شروع کر دی تھیں۔۔

مومنہ چپ چاپ کمرے سے نکل گ ئی۔۔آپریشن کے چوتھے پانچویں دن تو ہاسپٹل سے ڈسچارج کرتے ہیں یہ وہاں ڈاکٹر کی بکریاں سنبھال رہی تھیں کیا؟؟ مومنہ نے زیر لب بڑبڑایا۔۔ سلمہ کے یہ فضول ہوائی یاں اسے سمجھ نہیں آتی تھی۔۔وہ کتنی آسانی کے جھوٹ بول جاتی تھی۔۔ حتی کہ وہ جھوٹی قسم بھی اٹھا لیتی تھی۔۔ نماز تو وہ ایک نہیں پڑھتی تھی اور اگر رمضان میں ایک آدھ پڑھ بھی لے تو نماز پڑھتے پڑھتے باتیں بھی شروع کر دیتی۔۔ وہ گاؤں کی ایک جاہل عورت تھی جو ایک خوشحال مرد سے شادی کر کے خود کو ماڈرن سمجھنے لگی تھی۔۔😊

رکو یہ پتیلی میں کچھ دال ہے روٹیاں پکا کر اس پتیلے کو چاٹ لو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

سلمہ کہہ کر سر بستر میں دے گ ئی۔ مومنہ تھکے قدموں سے کچن میں گ ئی پتیلے میں دال کا پانی پڑا تھا جو ایک گھونٹ جتنا تھا۔۔ فریج کو بھی تالا لگا تھا۔۔مومنہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی کمرے میں آ گ ئی۔۔

شام تک وہ یوں ہی پڑی رہ ئی۔۔۔ آجکل عامر کے حالات بھی پتلے تھے اس لیے نہ ہی فروٹ تھا نہ ہی کچھ اور کھانے کا سامان۔۔

جمعے کا دن تھا اس لیے عامر جلدی گھر آگیا تھا۔۔ مومنہ کو اس حالت میں دیکھ کر اسے شدید غصہ آیا۔۔اس نے مومنہ سے کافی پوچھا مگر مومنہ ٹالتی گ ئی۔۔ آخر عامر کے اصرار پر اس نے دن والا واقعہ گوش گزار کر دیا۔۔۔

عامر غصے سے تن فن کرتا سلہ کی طرف پہنچ گیا۔۔مومنہ اسے روکتی رہ گ ئی مگر وہ رکا نہیں۔۔

مومنہ بمشکل بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے گ ئی۔

امی جی مومنہ صبح سے بھوکی ہے آپ کو پتا ہے نہ وہ بیمار ہے۔۔

عامر نے غصہ کنٹرول میں کرتے ہوے نرم لہجے میں سلمہ سے پوچھا۔

سلمہ پہلے سے ہی لڑنے کو تیار تھی فوراَچلانا شروع ہو گ ئی۔۔

میں نے ٹھیکہ لیا ہے تیری بیگم کا۔۔مجھے اور کام بھی ہوتے ہیں۔۔

سلمہ اس زور سے بولی کہ رابعہ اور اریبہ بھی باہر آ گ ئی۔۔۔ دادا سسر بھی پریشانی سے بھاگے آئے۔۔

Posted on Kitab Nagri

امی میں پیار سے پوچھ رہا ہوں۔۔بیوی ہے میری اس کا خیال کرنا چاہیے اپ بھی کچھ لگتی ہے۔۔

عامر نے لہجہ نرم رکھنے کی پوری کوشش کی۔۔

عامر کس لہجے میں بات کر رہا ہے تو امی سے شرم کر کل کی آئی بیوی کے لیے ماں کو بے عزت کرے گا۔۔

رابعہ نے ٹانگ اڑانی ضروری سمجھی۔۔۔

تم چپ رہو آپی۔۔۔عامر نے سختی سے کہا

کیوں چپ رہیں ہاں۔۔تو کون ہوتا ہے یہ کہنے والا اس کمینی کی خاطر ہمیں بے عزت کرے گا۔۔

اریبہ نے مومنہ کی طرف اشارہ کر کے کہا جبکہ سلمہ اب خاموش تماشای بنی ہوی تھی کیوں کہ اس کی سپورٹرز بیٹیاں لڑنے مرنے کو تیار کھڑی تھیں۔یقیناًیہ سب ان کی ملی بھگت تھ۔۔وہ مومنہ کو گھر سے نکالنا چاہتی تھیں۔

مومنہ خاموش کھڑی اپنے پیٹ درد کو بھی برداشت کر رہی تھی اور جو درد دل میں تھا اسے بھ٦ ضبط کیے ہوے تھی۔۔

تو میرے سامنے نہ آنا دفع ہو یہاں سے۔۔۔عامر نے اریبہ کو غصے سے کہا۔۔

کیوں دفع ہوں اپنی اس بیوی کو دفع کر۔۔۔اریبہ نے تمیز کو سائیڈ پر رکھ کر بد تمیزی شروع کر دی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مومنہ کو خبردار کچھ کہا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔

عامر نے آج پہلی بار مومنہ کا دفاع کیا تھا۔۔ دادا سسر کھڑے بے زارگی سے مومنہ کو دیکھنے لگے۔۔۔

فتنے کی جڑ یہی ہے اس سے پوچھو کیا موت پڑی ہے اس کو۔۔۔

سلمہ نے مومنہ کو دھکا دیا جس سے وہ بستر پر جا گری۔۔ درد کی ایک تیز لہر اٹھی اور مومنہ کراہ کر رہ گ ئی۔۔

رابعہ نے عامر کو دھکا دیا اور کرسی پر گرا دیا۔۔۔

سب بہنیں اور سلمہ عامر کو کھری کھری سنانے لگیں۔۔۔

عامر ان سب کے ساتھ بحث میں ناکام ہو رہا تھا۔۔۔ بے اختیار اس کی آنکھوں میں آنسو آ گے اور وہ زار زار رونے لگا۔۔۔۔

سب عورتیں مسلسل اسے باتیں سنانے میں مصروف تھیں۔۔

مومنہ اپنے شوہر کے آنسو برداشت نہ کر سکی۔۔ آج اس کی بس ہو گ ئی تھی۔۔ وہ درد کی پراوہ کیے بغیر اٹھی اور جا کر رابعہ کے پاس کھڑی ہو گی۔۔

ادھر بات کرو کیا کہہ رہی ہو۔۔۔

مومنہ نے اپنی انکھیں غصے سے بڑی کرتے ہوی مخاطب کیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

سسرال والے مارتے بھی ہیں گالیاں بھی دیتے ہیں۔۔ تم کو تو ہم اچھے ملے ہیں اسی لیے فتنے بھیلا رہی ہو۔۔۔ ایک وقت نہ کھاتی تو مر جاتی کیا؟؟ اپنے کمرے میں کھانے پینے کا سامان منگوا کر رکھو وہ کھایا کرو۔۔عامر سے کہو بازار سے کچھ کھانے کو لا دے ہم نے ٹھیکہ لیا ہے تمہارا۔۔۔

رابعہ کے لمبے چوڑے طنز کو اس نے خاموشی سے سنا اور پھر غصے سے بولی۔۔۔

بیمار ہوں میں مری نہیں ہوں پہلے بھی تم لوگ بھوکا ہی رکھتے رہے ہو۔۔ اور جو سسرال والے گالیاں دیتے ہیں۔۔ وہ تمہیں ملیں گے۔۔۔ تم اپنے سسرال والوں کی ماریں بھی کھانا اور گالیاں بھی سن لینا مجھ سے یہ کام نہیں ہوتے۔۔۔

موں،ہ اس زور سے چیخی کہ اس کی آواز سب کو سکتے میں لے آئی۔۔ مومنہ اج پہلی بار بولی تھی اور سب کو خوفزدہ کر گ ئی تھی۔۔۔

رابعہ اپنا منصوبہ اتنی آسانی سے ہاں فیل ہونے دیتی اس نے زمین پر بیٹھ کر رونا شروع کر دیا۔۔

تم نے مجھے اتنی بڑی بد دعا ہے مومنہ۔۔۔رابعہ کے مصنوعی آنسووا سے حیران کر گے تھے۔۔

بد دعا یہ بد دعا ہے؟؟ مومنہ نے حیرانگی سے کہا

رابعہ کو روتے دیکھ کر سب نرم پڑے مگر مومنہ حیرت اور غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مومنہ اس کے معافی مانگو تم نے غلط کہا ہے۔۔۔عامر نے اس سے معافی مانگنے کا کہا تو مومنہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

میں نے کسی کو بد عا نہیں دی میں معافی نہیں مانگوں گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مومنہ نے رابعہ دیکھ ردانت پیسے۔۔

دادا سسر نے اسے بازو سے پکڑا اور دھکے دے کر باہر نکال دیا۔۔

مومنہ کے پیٹ کے درد میں اضافہ ہوا تھا وہ تھکے قدموں سے چلنے لگی جب رابعہ کی آواز سنای دی۔۔

ہم جھانکیں گے بھی نہیں تمہارے کمرے میں تم مرو یا جیوں کوی فرق نہیں پڑتا ہمیں۔۔

رابعہ عامر کو کہہ رہی تھی اور عامر خاموشی سے باہر نکل آیا۔۔

******

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted on Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

-

ہفتے کا دن تھا۔۔ کل کی لڑای کے بارے میں عامر اور مومنہ نے کوی بات نہیں کی تھی۔۔ ہفتہ ہونے کی وجہ سے سب مرد گھر ہی تھے۔۔ آج چھٹی تھی۔۔ عامر مومنہ کا خیال رکھ رہا تھا۔۔ وقتاً فوقتاً اسے درد ہوتا رہتا مگر پھر آرام آجاتا۔۔

دوپہر کو مومنہ کچن میں سب کو نظر انداز کیے کھانا نکال کر کمرے میں لے آئی۔۔ کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد اسکے درد میں اضافہ ہوا۔۔ اس نے عامر کو بتایا کہ اسے لیبر پین شروع ہو گیا ہے۔۔۔ عامر پریشانی کے عالم میں سلمہ کے پاس بھاگا تھا۔۔۔ ماں سوتیلی ہو یا سگی۔۔ بچہ پریشانی کے وقت اسی کے پاس جاتا ہے۔۔ مگر سگی ماں اور سوتیلی میں فرق ہوتا۔۔۔

سلمہ نے عامر کی بات پر کان نہ دھرے سب لوگ گھر میں موجود تھے مگر کسی نے جھانکنا گوارا نہیں کیا۔۔ عامر نے جلدی سے گاڑی کی چابی ڈھونڈی اور مومنہ ک گاڑی میں بٹھا کر ہسپتال لے آیا۔۔

دونوں کے لیے یہ پہلی بار تھا اس لیے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرنا ہے۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہسپتال میں داخل ہوتے ہی نرس نے اسے بڑی چادر میں لپٹا دیکھ کر ہنس دی۔۔

لگتا ہے تمہارے علاقے میں برف پڑی ہے۔۔

نرس کی بات پر مومنہ خاموشی سے سر جھکا گی۔۔۔بیڈ پر لیٹ جاو ڈاکٹر ارہی ہے۔۔۔

نرس کے کہنے پر مومنہ بیڈ پر لیٹ گ ئی۔۔۔درد بڑھتا جارہا تھا ڈاکٹر نہ آئی۔۔اس نے تنگ ہو کر میکے فون کیا۔۔۔

اس کی امی نے اسے تسلی دی اور جلدی پہنچنے کا کہا۔۔۔

تمہارے ساتھ کون کون ہے۔شازیں بیگم کے پوچھنے پر مومنہ رو دی۔۔ مما میں اکیلی ہوں میرے ساتھ صرف عامر ہیں مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ آجائی یں پلیز۔۔۔

پاس بیٹھی نرس کو مومنہ کی تکلیف کا اندازہ ہوا تھا۔۔کال کٹنے کے بعد نرس نے اس سے پوچھ ہی لیا۔۔

کوی نہیں ہے تمہارے ساتھ؟؟

نہیں کوی نہیں ہے۔۔ مومنہ نے بیڈ سے اٹھتے کہا تھا۔۔شازیہ بیگم نے اسے ہسپتال کے قریب چاچو کے گھر آنے کا کہہ دیا تھا

سسرال والے کیوں نہیں آئے۔۔نرس نے تجسس سے پوچھا

پتا نہیں۔۔مومنہ کہہ کر تیزی سے لیبر روم کے باہر آگ ئی۔۔۔

_****

Posted on Kitab Nagri

عامر مومنہ کو درد میں دیکھ کر کافی اداس تھا۔۔ ہسپتال سے چاچو کے گھر لے جاتے وقت اس نے فون کر کے گھر مومنہ کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔ ان لوگوں کی بے رخی پر عامر اور دکھی ہوا تھا۔۔ مومنہ نے عامر کے چہرے کو دیکھا۔ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی اس نے خود کو رونے سے باز رکھا تھا آنسو وبار بار آنکھوں سے بہہ پڑتا۔۔

وہ مرد تھا مگر بہت کمزور دل مرد تھا۔۔ مومنہ کی طبیعت خرابی پر یوں ہی رو پڑتا۔۔وہ جیسا بھی تھا مگر مومنہ پر جان دیتا تھا۔۔ اگر غصہ کر بھی دیتا تھا تو یہ اس کی فطرت تھی۔۔ مرد تو ہوتے ہی انا زادے ہیں۔۔ اپنی انا پر سوال اٹھانے والی انگلی برداشت نہیں کر سکتے۔۔عامر کو بھی اس کچھ عرصے میں احساس ہو گیا تھا کہ مومنہ کیا کیا سہہ رہی ہے۔۔۔ اسے پچھتاوہ تھا اپنی لاعلمی پر۔۔۔ اسوقت وہ صرف مومنہ کو سوچ رہا تھا جو درد سے رو رہی تھی۔۔عامر کے پاس تسلی کے الفاظ بھی نہیں تھے اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***۔

چاچو کے گھر پہنچ کر مومنہ پر سکون ہو گئی۔۔ درد بڑھتا جا رہا تھا اور دل کی دھڑکن تیز سے تیز تر ہو رہی تھی۔۔ ایک طرف ماں بننے کی خوشی اور دوسری طرف عجیب سا ڈر تھا کہ کیا ھو گا۔۔۔۔

مومنہ کو گھر کے نیچے والے پورشن میں رکھا تھا تاکہ وہ پر سکون رہ سکے۔۔

Posted on Kitab Nagri

پر آئی یویٹ کلینک سے ایک لیڈی ڈاکٹر کو بلوا کر مومنہ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گ ئی۔۔ مومنہ کی مما اس کے ساتھ ساتھ رہی تھیں۔۔ اس کی چاچی نازیہ اس کے لیے بار بار کچھ کھانے کو لے آتیں۔۔ ان کے پیار کو دیکھ کر مومنہ بے ساختہ مسکرا دیتی۔۔

رات مغرب کے وقت سلمہ عرفان صاحب اور عظمی ممانی وہاں آن ٹپکے۔۔

اچھی خاصی دعوت اڑا کر بغیر مومنہ کو تسلی دیے یا کوی مدد کیے گھر جانے کی تیاری میں کھڑے ہو گے۔۔۔

سلمہ کو رات رکنے کا کہا تو اس نے بے نیازی سے یہ کہہ کر جان چھڑا لی کہ اس کی چھوٹی بیٹی اس کے بغیر سوتی نہیں ہے اگر رات میں بچہ پیدا ہو جاے تو ہمیں بتا دینا ورنہ صبح آ جائی یں گے ہم۔۔

ان لوگوں کا اس قدر بے حس پن شازیہ بیگم سمیت سب کو حیران کر گیا۔۔ رات عشا٦ کے بعد مومنہ سے شازیہ نے اصرار کر کے پوچھا تو مومنہ نے انہیں ساری باتیں بتا دیں جو شادی کے بعد سسرال میں اس نے سہی تھیں۔۔۔

غم وغصے سے شازیہ بیگم لال ہو گ ئی تھں۔۔

مومنہ کا مرجھایا چہرہ دیکھ کر بے ساختہ ان کی آنکھیں نم ہو گ ئی یں تھیں۔۔۔ اتنے لاڈ پیار سے پالا تھا انہوں نے اس معصوم پری کو۔۔۔ کبھی گرم ہوا بھی نہ لگنے دی تھی۔۔۔ اچھے لوگ سمجھ کر وہاں شادی کروادی تھی اور وہ کیسے نکلے تھے۔۔۔ ان کی بیٹی کب اتنی سمجھدار ہو گ ئی تھی کہ ان سے

Posted on Kitab Nagri

باتیں چھپانے لگی تھ-- کبھی چھوٹے بھای سے لڑای ہو جاتی یا کوی چیز نہ ملتی تو گھر سر پر اٹھا لیتی تھی اور اب مسکرا کر ہر درد سہہ رہی تھی----

رات کے تین بج گے جب مومنہ ٹھیک نہیں ہوئی تو اسے ہسپتال شفٹ کر دیا گیا--درد برداشتر کرتے کرتے بلاآخر دن کے دو بجے مومنہ نے ایک خوبصورت اور ننھے سے وجود کو جنم دیا-- بلکل مومنہ کی فوٹو کاپی تھا--- بڑی بڑی آنکھیں-- مگر ان کا رنگ کالا تھا جبکہ مومنہ کی آنکھیں بھوری تھیں--- چھوٹی سی ناک اپنے دادا پر گ ئی تھی اور پتلے سے ہونٹ نجانے کس کی مشابہت رکھتے تھے-- خیر وہ ننھا وجود دیکھ کر مومنہ ہر درد بھول گ ئی اور خوشی سے اس کی آنکھیں بھر گ ئی--سب درد اس نے اپنی اولاد کو دنیا میں لانے کے لیے ہی رو جھیلا تھا-- ایک ماں ہر درد اپنی اولاد کی خاطر مسکرا کر سہہ لیتی ہے---

ماں اور بچہ دونوں کو روم میں شفٹ کر دیا گیا- ایک بات مومنہ کو سمجھ آ گ ئی تھ-- سرکاری ہسپتالوں میں بغیر جان پہچان اور سفارش کے ڈاکٹرز مریض کو خاص اہمیت نہیں دیتی تھیں--- مومنہ کے ساتھ والے بیڈ پر عورتیں تڑپتی اور چیختی رہیں تھیں مگر بہنہیں ڈپٹ کر خاموش کر دیا جاتا--- جس کی سفارش ہوتی اس کے آگے پیچھے بھاگ رہی ہوتی تھیں-- مومنہ کے والد ڈاکٹر تھے اور ان کی موجودگی کی وجہ سے مومنہ کا اچھی طرح خیال رکھا گیا تھا---

سلمہ جوں ہی کمرے میں آئی فوراً بچے کو اٹھا کر گود میں رکھ لیا---

Posted on Kitab Nagri

مومنہ نے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا جو ناگواری سے سلمہ کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔ مومنہ ایک سرد آہ بھر کر رہ گ ئی۔ کچھ دیر بعد ہی وہ سب گھر لوٹ آئے۔۔ شازیہ بیگم بچے اور مومنہ کو لے کر کمرے میں آگ ئی یں۔۔۔ تین دن وہ مومنہ کے پاس رہیں۔۔ اور ان تین دنوں میں مومنہ کو کسی نے کھانے کا بھی نہیں پوچھا اور نہ ہی بچے کو دیکھا۔۔ سلمہ کے علاوہ کسی نے بچے کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تھا۔۔ شازیہ بیگم خود جا کر کھانا لے آتی۔۔ تیسرے دن جب ان کی بس ہوئی تو وہ مومنہ اور بچے کو لے کر اپنے گھر لے آئی یں۔۔۔۔

مومنہ اپنے میکے میں تھی جب اسے خبر ملی کہ نائی لہ بھی ہسپتال میں ایڈمٹ ہے اور سلمہ ایک ہفتے سے اس کے ساتھ ہسپتال میں ہے۔۔۔ آپریشن سے نائی لہ کو ایک بیٹی ہوئی۔۔ مومنہ ایک سرد آہ لے کر رہ گ ئی۔۔ مومنہ کی باری سلمہ نے بہانہ بنا دیا تھا اور نائی لہ کے ساتھ ایک ہفتے سے ہسپتال ہے۔۔ اور اتنا ہی نہیں نائی لہ کے آپریشن کے بعد بچی اور نائی لہ دونوں کو سلمہ نے بڑی لگن سے سنبھالا تھا۔۔ عامر اور مومنہ نے اس بات کو شدت سے محسوس کیا تھا۔۔ جتنا خیال نائی لہ کا رکھا گیا تھا اتنا مومنہ کا حق بھی تو تھا۔۔ آخر اس معصوم نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو اتنی نفرتیں جھلنی پڑیں۔۔۔

عامر آفس کے سلسلے میں اکثر گھر آجاتا اور کبھی کبھار مومنہ سے ملنے چلا جاتا تھا۔۔۔

مومنہ امی کہہ رہی تھیں تم نے ان کے کچھ برتن چوری کر لیے ہیں کافی شور ڈالا تھا رات میں انہوں نے۔۔۔

عامر آج مومنہ سے ملنے آیا تھا۔۔ اور سلمہ کے تماشے کے بارے میں اسے بتایا

Posted on Kitab Nagri

کونسے برتن۔۔۔؟؟؟؟مومنہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

امی کہہ رہی تھیں کہ تم سٹور سے کچھ چیزیں چرا کر لے گئی ہو ان کے کچھ برتن بھی تھے۔۔۔

عامر نے بتایا تو مومنہ غصے سے بھڑک گئی۔۔اور آپ نے انہیں کچھ نہیں کہا؟؟؟؟

میں نے کہا کہ میں پوچھوں گا وہ چوری نہیں کر سکتی۔۔۔عامر نے یوں بتایا جیسے کوئی تیر مار آیا ہو۔۔

عامر آپ کی بیوی پر چوری کا الزام لگایا گیا ہے اور آپ نے کچھ کہا بھی نہیں۔۔۔؟؟

مونہ غصے میں بولی تو عامر سر جھکا گیا

شازیہ بیگم نے دونوں کی باتیں سن لی تھیں۔۔وہ شہزاد صاحب سے بات نہیں کر سکتی تھیں۔۔کیوں کہ وہ غصے کے بہت تیز تھے اگر کچھ الٹا سیدھا کہہ دیتے تو بات بگڑ سکتی تھی۔۔۔۔

ایک بار گھر پہنچنے دو اب نہیں بخشوں گی ان لوگوں کو۔۔۔۔۔

مومنہ نے دل میں فیصلہ کر لیا اور آنے والے وقت کے لیے ذہن کو تیار کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسے پتا چل گیا تھا کہ خاموش رہنے سے یہ لوگ اسے خوب دبائیں گے۔۔۔

لیبر پین سے کچھ دن پہلے ہی اس نے سٹور کو صاف کیا تھا۔۔جالوں اور دھول سے بھرا ہوا سٹور اس نے کچھ گھنٹوں میں صاف کر دیا تھا اور وہاں موجود ایک پھٹی ہوئی دری اسے ملی تو وہ اسے اٹھا کر کمرے میں لے گئی۔۔اسے سلائی کر کے کمرے میں بچھالی تھی۔۔۔سلمہ کو اسی کا غصہ تھا اس لیے الزام لگا رہی تھی۔۔ورنہ سٹور میں ایک بھی برتن موجود نہیں تھا صرف پرانا فرنیچر تھا جو مومنہ نے صاف

Posted on Kitab Nagri

کر کے چمکا دیا تھا۔۔ جس کا کریڈیٹ رابعہ کو مل گیا تھا۔۔ سلمہ نے سب کو یہی بتایا کہ رابعہ نے یہ سٹور صاف کیا ہے۔۔۔ محنت مومنہ کی اور کریڈیٹ رابعہ لے گ ئی۔۔۔۔۔

×××××××××××××××××۔

♥♥♥۔

مومنہ بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔ شادی کے بعد سے اب تک کے تمام مناظر اس کی نظروں سے سامنے تھے۔۔

غلطی میری بھی مگر اتنی نہیں کہ مجھ پر یہ ظلم کیے جائی یں۔۔

عورت تو محبت کی بھوکی ہوتی ہے۔۔ اپنے شوہر سے وفا کرتی ہے صرف اس کے پیار کے لیے توجہ کے لیے۔۔ اگر عامر اس کا ساتھ دے تو اسے کسی دوسرے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔۔ مومنہ کو اس کے والدین دینی اور دنیاوی دونوں تعلیم دیں۔۔ شادی سے پہلے تک وہ پردہ کرتی نماذ قرآن پڑھتی صبح شام کے اذکار کری۔ مگر شادی کے بعد اس نے نماذ تو نہ چھوڑی مگر باقی سب کچھ چھوڑ دیا تھ۔

میرا اللہ مجھ سے خفا ہے اسی لیے آزمائی ش میں ڈال دیا ہے۔۔ میں میں اب کوی گناہ نہیں کروں گی بس اللہ کو راضی کروں گی۔۔۔ مومنہ خود سے مخاطب تھی۔۔۔

حملہ عورت کے ہارمونز میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے کبھی وہ کسی معمولی بات پر غصہ کرتی ہے کبھی یوں ہی خوش ہو جاتی ہے۔۔ کبھی چڑچڑی ہو جاتی ہ کبھی طبیعت کیسی کبھی ویسی۔۔۔ اس حالت میں عورت کو

Posted on Kitab Nagri

کسی پیار کرنے والے اور خیال رکھنے والے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اسے پیار سے ٹریٹ کیا جاۓ ورنہ اس کے ذہن کے ساتھ ساتھ بچے پر بھی اثر پڑتا ہے۔۔ مگر مومنہ نے اپنی ساری بریگننیسی کی حالت میں ذہنی اذیت ہی جھیلی ہے۔۔

مومنہ-----

عامر کی آواز پر وہ چونک کر خیالات سے باہر آئی۔۔

چلیں۔۔لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔

جی۔۔۔ مومنہ کہتی اٹھ کھڑی ہوی۔۔۔۔ آج وہ واپس اپنے سسرال جا رہی تھی۔۔۔

**۔شازیہ بیگم مومنہ اور بچے کو لے کر اندر داخل ہوئی یں تو ساری عورتیں ناگواری سے منہ بنا کر چلی گئی یں۔۔۔ سلمہ نے سلام دعا کی اور کچن میں گھس گئی۔۔

مومنہ لب بھینچے کمرے میں آگئی۔۔۔

کیا نام سوچا ہے پھر بچے کا۔؟

شازیہ بیگم مومنہ سے مخاطب ہوئی یں

وہی جو اس کے دادا نے بتایا تھا۔امیر معاویہ۔۔۔

مومنہ نے خیالوں میں گم جواب دیا

شازیہ بیگم نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

دو دن بعد مومنہ بستر سے اٹھی تھی۔۔۔دو دن عامر کی چھٹی تھی سو وہ کھانا اسے لا دیتا آج وہ آفس چلا گیا تھا۔۔ بھوک نے ستایا تو وہ اٹھ کر کچن میں گ ئی۔۔ سلمہ نائلہ کے ساتھ گپیں ہانکنے میں مگن تھی۔۔

امی کھانا نہیں ہے۔۔مومنہ نے خالی برتن دیکھ کر پوچھا

ختم ہو گیا۔۔ سلمہ نے مختصر جواب دیا اور پھر سے گپیں ہانکنے لگی۔۔

مومنہ خاموشی سے واپس آ گ ئی۔۔

دودھ اور ڈبل روٹی کھا کر اس نے کمرے کی صفائی کی۔۔معاویہ سو رہا تھا اس لیے وہ مطمئ ن تھی۔۔۔

صفای کرتے وقت اسے احساس ہوا کہ اس کے جہیز کی کافی چیزیں غائب ہیں۔۔

مومنہ سلمہ کے پاس گ ئی اور پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ چیزیں تو سلمہ نے خود کی خریدی ہیں۔۔مومنہ اس کے سفید جھوٹ پر حیران رہ گ ئی۔۔

**۔عامر میرے جہیز کی چیزیں امی لے گ ئی ہیں اور واپ نہیں کر رہی۔۔۔

شام میں مومنہ عامر سے مخاطب ہوی۔۔جو کچھ بھی ہو جہیز ایک باپ کی عمر بھر کی کمای ہوتا ہے جو وہ اپنی بیٹی کو دیتا ہے

ایک بیٹی کبھی بھی اپنا جہیز کسی کے ساتھ نہیں بانٹ سکتی۔۔۔

مومنہ اگنور کر دو چھوڑو۔۔عامر نے بےزارگی سے کہا

Posted on Kitab Nagri

عامر میرا جہیز ہے---

عامر نے مومنہ کی بات ہی کاٹ دی

واٹ جہیز بس کرو چھوڑ دؤ---میں تنگ آگیا ہوں روز روز کے جھگڑوں سے--

عامر اکتا کر کمرے سے جانے لگا

ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں آپ کی زندگی سے آپ کی جان چھوٹ جائے گی---

مومنہ نے معاویہ کو گود میں لے کر غصے سے کہا

بلاتا ہوں ان ** (گالی) کو کیوں تیرا جہیز لے گے---

عامر غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا--مومنہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی---

کچھ دیر بعد عرفان اور سلمہ بھی وہاں پہنچ گے

کیا تکلیف ہے تمیں مومنہ

عرفان نے غصے سے کہا

مومنہ لب بھینچے خاموش رہی

کچھ چیزیں ہی لے کر گے ہیں اتنا شور کیوں ڈالا ہوا ہے

عرفان پھر مخاطب ہوا

میرا جہیز ہے وہ--چیزیں نہیں ان کا کوی حق نہیں میرے کسی بھی سامان کو ہاتھ لگائی یں

مومنہ نے سختی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

تم تو بڑی شریف ہو جیسے

عرفان نے پھر زہر اگلا

ہاں تو نائلہ جیسی شریف ہی کوی لے آتے جو اپ کو پسند بھی اتی

مومنہ نے دوبدو جواب دیا

نائلہ تیری وجہ سے لڑتی تھی ہم سے۔۔تجھے ہم اتنی عزت دیتے ہیں۔۔

سلمہ نے بھی دانت پیس کر کہا

کونسی عزت بھئی۔۔ بھوکی میں رہتی رہی۔۔ طعنے میں سنتی رہی۔۔بچہ پیدا کر کے آگئی آپ لوگوں کو خبر نہ ہوی۔۔میکہ میں پورا مہینہ رہ کے آئی۔۔۔بچے کی شکل بھی تم لوگوں نے نہیں دیکھی

یہ عزت ہے؟؟؟

مومنہ پھٹ پری تھی۔۔عامر خاموشی سے ایک جگہ بیٹھارہ۔یوں جیسے وہ کوی بت ہو۔۔

سلمہ بھاگ کر اریبہ اور رابعہ کو بلالای۔۔

کیا تکلیف ہے مومنہ کیوں جان نہیں چھوڑتی ہماری۔۔

اریبہ آتے ہی بدلحاظی سے بولی۔۔

عامر کے بت میں پہلی بار حرکت ہوی اور وہ غصے س اٹھ کر اریبہ پر چڑھ دوڑا

دفع ہو جا میرے کمرے سے۔۔نکل جا کمینی ورنہ جان سے مار دوں گا۔۔۔عامر نے اریبہ کو دھکے دے کر کمرے سے نکال دیا

Posted on Kitab Nagri

عرفان بھی غصے سے کھڑے ہو گے

یہ اپ کی بیٹیاں میری ماں کے سامنے منہ پھیر کر جاتی رہیں سلام تک نہیں کیا

مومنہ چپ نہ رہی تھی۔۔۔ان کی مرضی یہ جو بھی کریں تجھے کیا۔۔۔

عرفان نے بے حسی کی مثال قائم کی اور کمرے سے نکل گیا۔۔۔

***۔

امی کونس گلاس چاہیے آپ کو جو مجھ پر چوری کا الزام لگا تھا۔۔

صبح سلمہ کو مومنہ کمرے میں لے آئی اور گلاس کی کہانی پوچھی

یہ بستر جو تم نے بچھایا ہے یہ میرا ہے۔۔ سلمہ نے بستر کی طرف اشارہ کیا جو مومنہ نے پھٹا ہوا سی کر بچھایا تھا۔۔لے جاو۔۔۔مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا۔۔

سلمہ بستر اٹھا کر چل دی۔۔

***۔

آج ہفتہ تھا۔۔عامر کو چھٹی تھی اس لی وہ گھر پر ہی تھا۔۔مومنہ ناشتہ بنانے کچن میں آئی۔۔اپنی دھن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب رابعہ بول پڑی۔۔۔

ہمارے کچن میں تمیز سے رہنا۔میرے باپ کا کھاتی ہے اور نخرے کرتی ہ۔۔۔رابعہ کپڑے استی کرتے بک بک کر رہی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ سر جھٹک کر کام میں لگ گ ئی۔۔ یہ تڑ کسی اور کو دکھانا میں ڈرتی نہیں ہوں۔ مومنہ کی خاموشی پر رابعہ دوبارہ بولی۔۔

مجھے چپ رہنے دو۔۔ تنگ مت کرو۔۔

مومنہ نے پلٹ کر غصے سے کہا۔۔

رابعہ نے استری چھوڑ کر ہاتھ کمر پر رکھ کر کہا

مومنہ پاس پڑا بیلن اٹھا کر اس کے پاس گ ئی۔۔

تنگ کیوں کر رہی ہو یہ بیلن دیکھا ہے نا۔۔۔

مومنہ لے ڈرانے کی غرض سے اسے بیلن دکھایا۔۔

رابعہ آگے بڑھی اور بیلن اس یے ہاتھ سے چھین کر مومنہ کے سر پر دے مارا۔۔ اور بس وہ لمحے تھے کہ مومنہ کا سر چکرا کر رہ گیا۔۔۔ سلمہ دور کھڑی مسکرا کر یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔ اریبہ نے بھی رابعہ کا ساتھ دیتے ہوئے مومنہ کو مارنا شروع کر دیا۔۔

چہرے پر تھپڑ پیٹ میں مکوں کی برسات کر دی۔۔ اسے نیچے گرا کر خوب گالیاں بکی۔۔

ارسلان بھاگ کر عامر کے پاس گیا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا

عامر فوراً وہاں پہنچا اور بے سدھ پڑی مار کھاتی مومنہ کو چھڑایا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ کے کپڑے خون سے لت پت ہو چکے تھے اس کے پیٹ میں مارنے کی وجہ سے اسے بلیڈنگ شروع ہو چکی تھی۔۔عامر نے اریبہ کو تھپڑ جڑ دیا

سلمہ بھی اسی لمحے حرکت میں آئی اور رابعہ اور اریبہ کو لے کر کمرے میں چلی گئی۔۔

عامر مومنہ کو لے کر کمرے میں آگیا۔۔مومنہ درد سے بے حال بستر پر ڈھے گئی۔۔

عامر نے فوراََعرفان کو کال کر کے ساری بات بتائی۔۔عرفان نے مومنہ سے بات کروانے کو کہا۔۔

مومنہ یہ بات گھر میں ہی رکھنا میں آرہا ہوں۔۔عرفان کا اشارہ مومنہ کے میکے کی طرف تھا۔۔میں فون کر کے بتا رہی ہوں سب کو۔۔

مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا۔

نہیں مومنہ اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دو میں آکر انہیں منع کر دوں گا آئیندہ ایسا نہیں ہو گا۔۔

عرفان کے لہجے میں منت تھی۔۔۔مومنہ نے بغیر کچھ کہے کھٹاک سے فون بند کر دیا

عامر خاموشی سے ساری کاروائی دیکھتا رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومنہ نے بلال چاچو کو فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے عرفان سے بات کرنے کا کہہ کر کال کاٹ دی۔۔

کچھ دیر بعد مومنہ کی مما کو فون آیا۔۔ان کے لہجے سے پتا چل گیا تھا کہ انہیں اس معاملے کا بلکل نہیں پتا۔۔مومنہ نے ان کی معلومات میں بھی اضافہ کیا اور ساری بات بتا دی۔۔اور شہزد صاحب کو کچھ بھی بتانے سے منع کر کے کال کاٹ دی۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر کو تھوڑی دیر میں عرفان کی کال آگ ئی۔

ابو وہ کچھ نہیں کہتے آپ گھر آ جائی یں وہ صرف بات کریں گے بس۔۔

عامر نے انہیں ضمانت دی اور کال کٹ گ ئی۔۔

کیا ہوا۔؟ مومنہ نے سپاٹ چہرے سے پوچھا نہ وہ اداس تھی نہ رو رہی تھی۔۔عامر اس کے تاثرات سے خوفزدہ ہوا تھا

کچھ نہیں بس انہیں ڈر ہے کہ تمہارے پاپا انہیں ماریں گے۔۔تم جانتی ہو وہ کتنے سخت ہیں۔ابو گھر نہیں آرہے ہں۔۔ کہہ رہے ہیں میں بھاگ جاوں گا۔۔

عامر نے تفصیل بتائی۔۔

میرے ساتھ زیادتی کرتے انہیں خوف نہیں آیا۔۔؟مومنہ نے استہزایہ کہا عامر نے سر جھکالیا۔۔

***۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومنہ۔۔مومنہ میری بچی۔۔

شازیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہی بستر پر پڑی مومنہ کی طرف بھاگی۔۔ان کے ساتھ ساتھ مومنہ کی دادی بھی موجود تھی۔۔

مومنہ بمشکل اٹھ بیٹھی۔۔شازیں بیگم نے اسے سینے سے لگالیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پھٹے ہونٹ جن سے خون بہہ کر خشک ہو گیا تھ-- آنکھوں میں پڑھے سیاہ گڑے-- منہ پر خراشوں کے نشانات--- بازووں پر دانتوں کے نشان-- واضع نظر آرہے تھے--

چند دنوں میں ہی وہ صدیوں کی بیمار لگی تھی-- جس ذہنی اذیت میں وہ تھی صرف وہی جانتی تھی---

یہ کیا حال ہو گیا مومنہ--- شازیہ بیگم بھرائی آواز میں بولی-- پھر پس سوے ہوے معاویہ کی طرف بڑھی اور اسے اٹھا کر چومنے لگیں-- مومنہ ابھی سب کے سامنے جرگہ لگے گا ہر بات بتانا آج میں ان لوگوں سے سوال کروں گی آخر میری بچی نے کیا بگاڑا تھا-

مومنہ کی دادی دکھ اور غصے سے گویا ہوی ئی ں

مومنہ ہلکا سا سر ہلا کر رہ گ ئی---

***-

آپ لوگ نہیں جانتے یہ کیا کرتی ہے ہمارے ساتھ---

رابعہ مصنوعی اداکاری سے بولی تھی-- جرگہ لگ چکا تھا اور سب ایک جگہ موجود تھے--

مومنہ کی دادی شازیہ بیگم اور بلال چاچو جرگے میں موجود تھے شہزاد صاحب کو اس سب سے بے خبر رکھا تھا---

عرفان صاحب کیا اس لیے میں نے اپنی بچی آپ کو دی تھی؟؟

بلال چاچو کے لہجے میں دکھ اور افسوس تھا

غلطی ہماری نہیں ہے یہ زیادہ مسلے پیدا کرتی ہے آخر کب تک سہتے ہم-

Posted on Kitab Nagri

عرفان صاحب نے بھی اداکاری کی حد پھلانگی تھی

کیا کرتی ہے یہ بتایں نا پھر ہم حل نکالیں گے

شازیہ بیگم ان کے جھوٹ کو بھانپ گ ئی تھیں

گڑھے مردے مت اکھاڑیں بس آئ یدہ آپ کو شکایت نہیں ملے گی-- عرفان کے پاس مومنہ کے خلاف کچھ ہوتا تو وہ کہتے--اب سب کے سامنے جھوٹ بول کر اپنی پول نہں کھول سکتے تھے اس لے معاملہ رفع دفع کرنا چاہ رہے تھے---

مومنہ اللہ کی خاطر معاف کر دو---

عرفان اب مومنہ سے مخاطب تھے--

مومنہ خاموش بیٹھی سب کو سن رہی تھی--اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی--سب کچھ سامنے تھا--ہر کوی جانتا تھا کہ غلط کون ہے---

شازیہ بیگم نے بہت کوشش کی مگر عرفان بات کو یہاں وہاں کرکے ختم کر کے اور وعدہ کر لیا آئ ندہ کوی شکایت نہیں ملے گی---اور آخر وہ لوگ مومنہ کے بسے بسائے گھر کو اجڑنے نہیں دے سکتے تھے سو خاموش ہو گے مگر اتنا ضرور کہہ دیا کہ آئ یندہ اگر کچھ ہوا تھا برداشت نہیں کیا جاے گا--او عرفان ان کی ہاں مس ہاں ملاتے رہے-- آخر کو ان کے ساتھ دشمنی مول لے کر وہ اپنی عزت اور کرئ یر داو پر نہیں لگا سکتے تھے--کیوں کہ بلال چاچو کے ساتھ ان کے بہت سے مطلب وابستہ تھے جو وہ پورا کرنا چاہتے تھے---

Posted on Kitab Nagri

***۔

عامر اگر سکون چاہئی ہے تو ہمیں الگ ہونا پڑے گا ورنہ یہ روز روز کے جھگڑے ہمیں جینے نہیں دیں گے۔۔۔

شام مومنہ عامر کو اپنا فیصلہ سنا رہی تھی۔۔

میں بات کرتا ہو ابو سے ہم الگ ہو جائیں گے۔۔۔

ہاں مگر میں کمرے میں چولہا نہیں جلاوں گی فلحال مجھے سٹور صاف کروا کر دیں میں اس کو کچن سیٹ کروں گی۔۔۔

مومنہ قطعی انداز میں بولی

مگر ان لوگوں کا سامان۔۔۔۔

مومنہ عامر کی بات کاٹ کر پھر سے بولی

مجھے نہیں پتا جو بھی کریں بس کل میں الگ ہو جاوں گی بس۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***۔

دوپہر تک سٹور کا ایک حصہ صاف کر کے کچن سیٹ ہو چکا تھا۔ایک حصے میں کباڑ دھرا ہوا تھا۔۔مومنہ نے اس پر شکر کیا۔۔کم از کم وہ سکھ سے کھا تو سکے گی۔۔بھوکا تو نہیں رہنا پڑے گا۔۔

Posted on Kitab Nagri

۔***۔ علیحدہ ہونے کے بعد مومنہ کافی پر سکون تھی۔۔ وہ اپنی ایک ن ئی زندگی شروع کرنا چاہتی تھی۔۔ اب وہ اور عامر ایک دوسرے کو وقت دیتے۔۔ سب کچھ بھلا کر وہ ایک ن ئی شروعات کر چکے تھے۔۔۔

عامر اب مومنہ کو پہچاننے لگا تھا۔۔ مومنہ ایک معصوم اور معصوم بچوں جیسی لڑکی تھی۔۔ حالات نے اسے کافی سنجیدہ بنا دیا تھا۔۔ مگر عامر کا ساتھ اور توجہ پا کر وہ پھر سے کھل اٹھی تھی۔۔ وہ بہت بدل چکی تھی۔۔ اس نے خود کو عامر کے رنگ میں رنگ دیا تھا۔۔ ضد غصہ اور اڑیل پن اس نے بہت دور چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ عامر کے ساتھ دال روٹی کھا کر بھی خوش تھ۔ مومنہ نے کبھی اس سے کوی خواہش نہیں کی۔۔ کبھی گلا نہیں کیا۔۔۔

گیارہویں کے امتحان میں وہ اول آئی تھی۔۔ اس پر وہ بہت خوش ہوی تھی۔ آگے پڑھ کر کچھ بننا اس کا جنون تھا۔۔۔

اسے نماز سکھای اور قرآن سکھایا اور بہت جلد عامر نماز کا پابند ہو گیا۔۔ قرآن وہ اٹک اٹک کر پڑھتا تھا۔۔

سوتیلی ماں نے صرف کھانا پکا دیا۔۔ اور کپڑے دھو دیے۔۔ تربیت کچھ بھی نہ کی تھی۔۔ مومنہ نے عامر کو بدل دیا۔۔ تھ۔

وہ دونوں اپنی زندگی میں خوش تھ۔۔ مگر یہ خوشی بھی وقتی ثابت ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

رمضان بھی شروع ہو چکا تھا۔۔ شازیہ بیگم نے مومنہ کے لیے افطار کا سارا سامان اپنی طرف سے بھیجا۔۔۔ عامر کے پاس تو اتنی گنجائی ش نہ تھی کہ وہ مومنہ کو عید کی خریداری کروا سکتا۔ مومنہ نے اس پر بھی صبر کیا تھا۔۔شازیہ بیگم نے عید کے کپڑے بھی خود خرید کر انہیں بھیجے تھے۔۔ عید بھی خیریت سے گزر گ ئی تھی۔۔۔ اور مومنہ کے بارہویں کے پرچے شروع ہو گے۔۔۔

عامر مومنہ کو پرچے دلوانے ساتھ لے جاتا تھا معاویہ بھی ان کے ساتھ ہی تھا۔۔ چار ماہ کا معاویہ بہت تنگ کرتا اس لیے مومنہ اپنا پرچہ بیچ مین چھوڑ کر اسے دودھ پلاتی اور پھر واپس آ کر پرچہ دیتی۔۔۔ نگران بھی اس کی مجبوری سمجھتے تھے۔۔ سو روک ٹوک نہ کرتے۔۔۔ وہاں سبھی جانتے تھے کہ مومنہ کتنی لائی ق اور ذمہ دار لڑکی ہے اس لیے پورے حال میں اسی کے چرچے ہوتے رہتے کہ شادی شدہ ہے بچہ بھی سنبھالتی ہے گھر بھی سنبھالتی ہے اور پڑھای بھی کرتی ہے۔۔۔۔

خیر یوں ہی پرچے مکمل ہوے اور ہمیشہ کی طرح وہ اول آئی تھی۔۔۔ اور اسی طرح اس نے بارہویں کے پرچے بھی دے دیے جن میں وہ پھر سے اول آئی تھی۔۔ مگر عامر کے حالات ایسے نہ تھے کہ وہ اسے پڑھا سکتا اس لیے مومنہ نے خوشی سے پڑھای چھوڑ دی۔۔۔

مومنہ کو عامر کی فکر ستانے لگی تھی۔۔ عامر میٹرک فیل تھا۔۔ اور نوکری ہونے کے باوجود اسے ڈر تھا کہ اگر اسے نوکری سے نکال دیا گیا تو۔۔۔

مومنہ نے ضد کر کے عامر کو ایڈمیشن دلایا۔۔ اور یوں عامر نے پرائی ویٹ پر میٹرک کے پیپر دیے۔۔ مومنہ نے اس کا بہت ساتھ۔۔۔ دیا.....

Posted on Kitab Nagri

اس دن مومنہ اپنے میکے گ ئی تھی اور وہاں جو اسے پتا چلا وہ کافی حیران کن تھا۔۔۔

عرفان صاحب وقتاً فوقتاً بلال چاچو کو مومنہ کے بارے میں جھوٹی معلومات دیتے رہتے تھے۔۔۔ عرفان کا کہنا تھا کہ مومنہ سب سے بد تمیزی کرتی ہے اور اپنے شوہر سے گھر کے کام کرواتی ہے اور اسے بے عزت کرتی رہتی ہے۔۔۔ حالانکہ یہ سب جھوٹ تھا۔۔۔

بلال چاچو نے تنگ آکر جب مومنہ کو بتایا اور تصدیق چاہی تو مومنہ نے صاف بتا دیا کہ یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔

بلال صاحب کے ساتھ ساتھ شازیہ بیگم کا دل بھی ان سے برا ہو گیا۔۔۔

****

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595
انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

-

مومنہ تمہیں پتا ہے رابعہ آپی کا رشتہ آیا ہے۔۔۔

عامر نے انکشاف کیا تھا۔۔۔

نہیں تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔مومنہ چونکی نہیں تھی اسے پتا تھا کہ گھر میں جانے جو بھی ہو جاے اسے کبھی نہیں بتایا جاتا۔۔۔

میں نے ابو سے بولا ہے انکار کر دیں۔۔بہت دور ہے وہ جگہ اتنے دور کیسے رہے گی رابعی۔۔۔

عامر نے نیا انکشاف بھی۔۔۔کیا۔۔

آپ نے کیوں منع کیا ہے ابو جو بھی کریں اپ ایسے کیوں ٹانگ اڑا رہے ہیں۔۔

مومنہ کو آنے والے خدشات ستا رہے تھے کہ اب نجانے گھر کی عورتوں کا کیا ردعمل ہو۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

بھای ہوں میں اس کا--- حق ہے میرا---

عامر جتاتے ہوے بولا جبکہ مومنہ لب کچل کر رہ گی----

** ۔ ابو نے عامر کی وجہ سے رشتہ توڑا ہے-- یہ عامر ہر جگہ ٹانگ اڑاتا رہتا ہے--- پتا نہیں کون پٹیاں پڑھاتا ہے اسے---

رابعہ منہ میں بڑبڑا رہی تھی--- مومنہ پاس بیٹھی سب سن چکی تھی---اس دن کے جھگڑے کے بعد اسے براہ راست طنز نہوں س کیا جاتا تھا البتہ طنز ضرور کیا جاتا تھا-- دو دن رابعہ گھر میں سب سے خفا رہی اور بات بات پر غصہ کرنے لگ جاتی--- آخر تیس کی ہو چکی تھی اب بھی رشتہ نہیں ہو تا تو شاید پاگل ہو جاتی---

مومنہ نے عامر کو رشتہ کی ہاں کر دینے کا کہا---

عامر بھی سوچ میں پڑ گیا-- مگر اس کی ہاں سے پہلے ہی عظمیٰ نے عرفان کو بہلا پھسلا کر رشتہ کی ہاں کروادی تھی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومنہ نے شازیہ بیگم کو بھ خوشخبری سنای تو وہ ستی پڑ گ ئی یں

لڑکا کیا کرتا ہے---

شازیہ بیگم بولی

تندوری ہے روٹیاں پکاتا ہے--

مومنہ نے پرجوش ہو کر بتایا-- وہ ایسی ہی تھی سب کی خوشی میں خوش ہو جانے والی---

Posted on Kitab Nagri

عرفان صاحب کو تیرے پاپا نے اتنے رشتے دکھائے مگر عرفان صاحب ہر بار کہہ دیتے کہ میں سرکاری نوکری والا لڑکا ڈھونڈوں گا جو میری جیسا ہو۔۔۔

اب کیا تندور سرکاری ہے

شازیہ بیگم کافی ناگواری سے کہہ رہی تھی۔۔

چھوڑیں نامما جہاں بھی دیں ہمیں کیا

۔خوشی کی بات ہے یہ تو۔۔۔اتوار کو منگنی ہے آپ بھی آنا۔۔۔

آج اتوار تھا اور رابعہ کی منگنی تھی۔۔مومنہ دلی طور پر خوش تھی۔۔رابعہ تو ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔ مومنہ فنکشن میں سب سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

لوگ مومنہ کو دیکھ کر جل بھن کر رہ گے تھے۔۔مومنہ جیسی خوبصورت پری آج تک نہیں دیکھی گئی تھی۔۔کچھ تو وہ لوگ تھے جو عامر کی شاندار پرسینیلٹی اور اچھی نوکری کی خاطر وہاں رشتہ داری کرنا چاہ رہے تھے۔۔مگر مومنہ کا نصیب تھا جو وہ عامر سے بیاہی تھی۔۔مومنہ کو خوش دیکھ کر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ اسی گھر میں وہ اذیتیں جھیلتی ہے۔۔اس کی مسکراہٹ دیکھ کر لوگوں نے غلط اندازے لگا رکھے تھے۔۔۔

منگنی کی رسم خیر سے ہو گئی۔۔مومنہ نے دیکھا کہ رابعہ کے سسرال والے کافی اوور ہیں۔۔ ہر ایک سے کھلے ملتے اور پورے گھر میں تانکا جھانکی کر رہے تھے۔۔عورتیں تو کافی تیز طرار تھیں۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

رابعہ کا گزارہ ان کے ساتھ مشکل ہی تھا۔۔ان لوگوں نے شریف اور معصوم سمجھ کر رابعہ کا رشتہ کیا تھا۔۔وہ لوگ رابعہ کے ساتھ کیا کریں گے اس کا اندازہ سب کو ہی تھا۔۔سوائے مومنہ کے جاہل سسرال والوں کے۔۔۔

سلمہ تو لڑکے کے صدقے واری جا رہی تھی۔۔اور رابعہ اتنی خوش تھی کہ خوشی چھپائے نہیں چھپتی تھی۔۔۔مسکرا مسکرا کر اس کے لمبے اور بدھے دانت سب کو منہ پھیرنے پر مجبور کر دیتے۔۔۔

اس سب میں کوی خوبصورت تھی تو وہ مومنہ تھ ئی۔۔۔لڑکے مومنہ کو دیکھ کر اس کے ارد گرد منڈلانے لگے تھے۔۔مومنہ سب سے بے خبر معاویہ کے ساتھ کھیلنے میں مصروف تھی۔۔۔مومنہ کو نظروں کا احساس نہں ہوا مگر اسے کچھ غلط لگ رہا تھا۔۔۔

***۔

عامر پلیز مت جائیں میری طبیعت بہت خراب ہے میں کیسے اکیلی رہوں گی۔۔

مومنہ کب سے عامر کی منتیں کر رہی تھی جو کہ گاوں جا رہا تھا۔۔

مومنہ ابو نے کہا ہے اب ان کی بات نہیں ٹال سکتا میں۔۔

عامر نے ناگواری سے کہا

ٹھیک ہے میں ناشتہ بناتی ہے کر لیں

Posted on Kitab Nagri

مومنہ خاموشی سے دکھتے جسم کے ساتھ کچن میں گ ئی اور ناشتہ بنایا۔۔ وہ واپس کمرے میں آئی تو عامر جا چکا تھا۔۔ نڈھال سی وہ پستر پر ڈھے گ ئی۔۔اس نے بخار میں بھی ناشتہ بنایا مگر وہ یوں ہی چلا گیا۔۔ نہیں کھانا تھا تو منع کر دیتا کم از کم وہ اتنی محنت تو نہ کرتی۔۔۔

معاویہ کے رونے پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوی۔۔ دودھ پلا کر اسے اٹھاے وہ باہر آ گ ئی۔۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔بخار اتنا تھا کہ کھڑا نہیں ہوا جاتا تھا۔۔۔ معاویہ کو جلدی سے آمنہ کے پاس چھوڑ کر وہ کچن میں آئی۔۔ بھوک بہت زور کی لگی تھی۔۔عامر کے لیے بنایا ہوا ناشتہ کیا اور کمرے میں آ کر آرام کرنے لگی۔۔۔

دوپہر کو ناذ سے فارغ ہو کر وہ کچن میں گ ئی۔مگر راشن ختم تھا۔۔اتنی ضد کے باوجود عامر راشن نہیں لایا تھا۔۔اس کے پاس پیسے ہی نہیں تھے۔۔۔

نڈھال سی وہ بھوکی ہی کمرے میں آئی اور عامر کو فون کیا۔۔

کیا ہے اب؟ عامر کی ناگوار آواذ پر اس کی آنکھیں بھر آئی یں۔

کب آئی یں گے آپ

ضبط کر کے پوچھا

آجاو گا تمہیں کیا مسلہ ہے

جواب ناگواری سے دیا گیا

Posted on Kitab Nagri

بھوک لگ رہی ہے بہت بیمار ہوں میں آپ گھر آجائیں کچھ کھانے کے لیے بھی لے آئیں۔

مومنہ کی آواز بھرای ہوی تھی۔۔

شام کو آؤں گا میں۔۔

عامر بہت زیادہ تنگ لگتا تھا

ایسے کیوں کر رہے ہیں آپ

آنسو اب گال پر بہہ گے تھے۔۔۔

کیا کر رہا ہوں میں۔۔اب ادھر آگیا ہوں تو تنگ مت کرو۔۔۔

کھٹاک سے فون بند کر دیا گیا

مومنہ موبایل کو دیکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔آنسو پونچھ کر صحن میں کرسی لگای اور کافی دیر سوچوں میں گم رہی۔۔۔

دوبارہ سے عامر کو فون ملایا تو وہ مسلسل کاٹے گیا۔۔

بالآخر کال اٹھای گی

کیا مصیبت ہے۔۔۔کیوں تنگ کر رہی ہو

کھانا کھایا۔۔مومنہ نے الٹا سوال کیا۔

کھالیا ہے۔۔ تمھیں کیا چاہیے۔۔

عامر نجانے کیوں اتنا تنگ تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر اپ مجھ سے تنگ کیوں ہیں۔۔

مومنہ بے بسی سے روی تھی

ہاں تنگ ہوں میں۔۔ منحوس ہو تم۔۔مجھے پتا ہوت کہ تمہاری منحوسیت سے میرے پاس کھانے کو بھی کچھ نہیں بچے گا تو تم سے شادی ہی نہ کرتا۔۔۔

عامر کہتا کال کاٹ گیا۔۔ مومنہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔عامر کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔

منحوس منحوس منحوس منحوس۔۔میں شادی ہی نہ کرتا۔۔۔ منحوس منحوس۔۔۔

نہیییں نہیں۔۔اللہ میں مروں گی آج نہیں بچوں گی۔۔۔

مومنہ موبایل پھینک کر زور زور سے چلانے لگیں۔۔اس کی چیخوں سے درختوں پر بیٹھے پرندے اڑ گے۔۔۔

اس کا دماغ سن ہو چکا تھا۔۔ چیختی چلاتی وہ بھاگی اور صحن کی گرل سے نیچے کود گئی۔۔

یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ مومنہ کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔

اس کا جسم گسیٹتا ہوا سڑک پر جا لگا تھا۔۔ مگر وہ مری نہیں تھی وہ زندہ تھی۔۔۔وہاں موجود مرد اور عورتیں اکھٹی ہونے لگیں۔۔۔ مومنہ کا جسم حرکت کرنے سے قاصر تھا مگر دماغ کام کر رہا تھا۔۔اس کے پھٹے کپڑوں سے نکلتا سفید اور دودھیا جسم وہاں موجود مرد للچای نظروں سے دیکھنے لگے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

مومنہ ان کی نظروں سے خوفزدہ ہو کر رہ گئی۔۔وہ بھیڑیے تھے جو اپنا شکار دیکھ کر رال ٹپکا رہے تھے۔۔

اسے ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال لے جایا گیا۔۔۔ اریبہ نے عرفان کو فون کیا۔۔مومنہ کے گرنے کی خبر جب بنہیں ملی تو بے زار ہوے۔۔

اس لڑکی نے جان عذاب کر دی ہے۔۔۔

عرفان نے کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔

اریبہ نے عامر کو کال کی تو وہ پریشانی سے فوراً ہسپتبل پہنچا۔۔۔ مومنہ کی والدین بھی ہسپتبل پہنچ چکے تھے۔۔

اسے روم میں لے جایا گیا۔۔۔محلے کا ایک آدمی روم میں ایک طرف کھڑا ہو گیا

اس کے کپڑے چینج کرو۔۔باقی سب باہر جائیں۔۔

ڈاکٹر نے نرس کو تنبیہ کی اور باقی سب کمرے سے نکلنے کا کہا۔۔

مومنہ کی نظر اس شخص پر پڑی جو کونے میں کھڑا تھا۔۔اس کی گندی نظروں سے مومنہ کے جسم میں جھرجھری سی آئی تھی۔۔۔وہ عرفان کا رشتہ دار تھا۔۔

نرس نے مومنہ نے کپڑے بدلنے کے لیے جوں ہی ہاتھ بڑھایا تو مومنہ نے اسے روک دیا

وہ وہ ان انکل۔۔۔مومنہ نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

نرس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ مرد منہ کھولے انتظار میں کھڑب تھا

Posted on Kitab Nagri

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں بولا نا باہر جاو۔۔ایک دفع کی بات سمجھ نہیں آتی۔۔

نرس نے غصے سے کہا تو وہ روم سے نکل گیا۔۔۔

***۔

مومنہ گھر آگ ئی تھی خطرے کی بات نہیں تھی۔۔بس کچھ زخم تھے جو دوای لگانے سے بہتر ہو جانے تھی۔۔

گاوں سے سب لوگ رات گے لوٹے تھے۔۔کسی نے مومنہ سے حال پوچھنا بھی گوارا نہیں کیا۔۔۔

شازیہ بیگم کو پتا چل گیا تھا کہ معاملہ کیا۔۔خالی کچن دیکھ کر انہیں مزید اندازہ ہوا تھا کہ مومنہ کن حالت سے گزری ہے۔۔۔عامر کو کچھ پیسے دے کر اسے تنبیہ کی تھی کہ مومنہ کے ساتھ آئیندہ کچھ کیا یا اسے بے عزت کیا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

عامر خود بھی شرمندہ تھا اپنے کیے پر اس لیے مومنہ سے معذرت کر لی تھی۔۔

مومنہ نے اس سے کوی گلا نہیں کیا۔۔بلکہ دراذ سے پچاش ہزار روپے نکال کر اس کے سامنے کیے۔۔

یہ پیسے رکھ لیں میں نے لہنگا لینے کے لیے جمع کیے تھے۔۔آپ قرضہ اتار لیں اپنا۔۔

خدرا مجھے زندہ رہنے دیں میرا بچہ رل جاے گ۔مومنہ نے ہاتھ جوڑے عامر سے رحم کی بھیک مانگی تھی۔۔ایک بار پھر اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔۔

مومنہ میں آئیندہ کچھ نہیں کہوں گا اور یہ پیسے مجھے نہیں چاہ ئی ی۔۔

پیسے مومنہ کو واپس دیتے اس کو سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ وہ پیسے۔۔میں قرضہ اتار کے دے دوں گا جلد ہی۔۔

عامر نے آفس جانے سے پہلے مومنہ سے اس دن والے پیسوں کا ذکر کیا۔۔۔

مومنہ پھیکا سا مسکرای اور پیسے نکال کر اسے دے یے۔۔جانتی تھی کہ وہ پیسے اب لوٹاے گا نہیں۔۔۔ باپ پر گیا ہے لالچی اور خود غرض۔۔۔۔مگر اسے اپنے بچے کے لیے سب کچھ سہنا تھا۔۔سو وہ خاموش رہی۔۔۔

❤❤❤۔

مومنہ اپنے میکے آئی تھی۔۔سوچوں میں گھری وہ صحن میں بیٹھی کسی غیر مرعی نقطے میں کھوی ہوئی تھی۔۔

مومنہ تم ٹھیک ہو؟

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ چونکی

جی میں ٹھیک ہوں۔۔

مومنہ سیدھی ہو کر بیٹھی تھی

معاویہ سو گیا؟

شازیہ بیگم اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوے بولیں

جی سو گیا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہمم مومنہ مجھے بتاؤ سب کچھ کیا ہو رہا ہے وہاں ۔۔

شازیہ بیگم بولی

کہاں کیا ہو رہا ہے ؟

مومنہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

تمہارے سسرال میں

شازیہ بیگم اس کے تاثرات کا جائزہ لیتے بولی

کچھ نہیں مما کیا ہونا ہے ۔۔

مومنہ نے بات ختم کی

مجھے بتو ہر ایک بات بتاؤ جو آج سے پہلے ہوی ہے ۔۔ ورنہ میں تمہرے پاپا کو بتا دوں گی ۔۔۔

شازیہ بیگم نے اسے دھمکایا

مما پلیز ۔۔۔ مومنہ نے التجا کی

پھر بتاؤ مجھے مومنہ خدا کے لیے میں بہت پریشان ہوں ۔۔

شازیہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا

مما یہی نصیب ہے میرا آپ کیا کر لیں گی جان کر ۔۔

مومنہ نے سامنے لگے پودوں کو دیکھتے کہا

تم نے چھلانگ لگای تھی یا پر گری تھی سچ بتاؤ

Posted on Kitab Nagri

شازیہ بیگم نے اپنے ذہن میں چلنے والا سوال کیا

چھلانگ لگای تھی

وہ بدستور پودوں کو دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولی

کیوں؟؟یک لفظی سوال

تنگ آگ ئی تھی میں زندگی سے سمجھ نہیں آیا کیا کروں۔۔پھر احساس ہوا کہ میرا بچہ بھی اس کی خاطر جینا پڑے گا مجھے۔۔

لہجہ سپاٹ تھا۔۔

وہ لوگ چاہتے کیا ہیں آخر۔۔۔؟

شازیہ بیگم نے بے بسی سے کہا

مومنہ نے رخ موڑ کر اپنی پریشان حال ماں کو دیکھا

مما۔۔اس نے کہنا شروع کیا۔۔شازیہ بیگم اس کی طرف متوجہ ہوئی یں۔۔

ان لوگوں کو پتا ہے کیا مسلہ ہے۔۔؟؟وہ چاہتے ہیں میں ان کی غلام بن کر رہوں۔۔مگر میں ایسی نہیں ہوں جتنا زیادہ سہی مگر اتنا ظلم بھی نہیں سہا جاتا۔۔میری ساس مجھے گھر سے نکالنا چاہتی ہے۔۔وہ نہیں چاہتی کہ میں اس گھر پر قبضہ کر لوں۔۔وہ گاوں کی جاہل عورت اس سارے گھر پر خود قبضہ جمانا چاہتی ہے۔۔۔

_***_

Posted on Kitab Nagri

عرفان صاحب کی پہلی بیوی ان کی کزن تھی۔۔ گلے کے کینسر کی وجہ کے ان کی موت ہو گ ئی۔۔ بچوں کی خاطر انہوں نے دوسری شادی کرلی۔۔۔

وہ ایک ہی بیٹے تھے۔۔ ان کا بھای نہیں تھا البتہ چار بہنیں تھی۔۔ان کا بچپن ان کی جوانی عورتوں میں ہی گزری۔۔۔۔ ماں بہنیں بیویاں۔۔۔ ان کے بیٹے بھی ہوشیار نہیں تھے۔۔۔۔ عامر نرم طبیعت کا مالک تھا۔۔۔ وہ زیادہ غصہ نہیں کرتا تھا۔۔۔ مومنہ اور عامر کے درمیان لڑآئی اور کشیدگی کا اصل زمہ دار عرفان صاحب تھے۔۔۔ سلمہ کے کہنے پر وہ عامر کے کان بھرتے اور عامر آنکھیں بند کر کے اپنے باپ پر بھروسہ کرلیتا۔۔۔ دوسری وجہ عظمی ممانی تھی جس کو یہ غصہ تھا کہ عامر کی شادی اس کی بہن سے کیوں نہ ہوی۔۔۔ عظمی اپنی بہن کی شادی عامر سے کروانا چاہتی تھی۔۔ عامر خوبصورت تھا۔۔بس کی نوکری سرکاری تھی۔۔ اور باپ بھی اچھا کماتا تھا۔۔۔ عرفان صاحب کے پاس جو دولت تھی وہ سلمہ کے رشتہ داروں پر لٹاتے رہے کبھی عظمی کی فرمائشوں پر خرچ کرتے۔۔ یہاں تک کہ انہوں نے سلمہ کے میکے والوں کو گھر بھی خرید کر دیے۔۔ چونکہ وہ سرکاری ملازم تھے اس لیے عامر کی نوکری بھی اچھی جگہ لگ گ ئی تھی۔۔۔ عامر میٹرک فیل سہی مگر عرفان نے کوشش کر کے اس کی نوکری پکی کر دی تھی۔۔۔ دیکھنے میں وہ لوگ کھاتے پیتے اور امیر لگتے تھے مگر وہ سب صرف عرفان صاحب کی حد تک تھا۔۔۔ علیحدہ ہونے کے بعد عامر پر قرضوں کا بوجھ اس لیے بڑھ گیا کیوں کہ عرفان صاحب عامر سے ایڈوانس تنخواہ منگوا چکے تھے۔۔ سرکاری ملازموں کو ایچ پی اے۔۔۔ ملتا ہے جو کہ ایک قرض ہوتا ہے۔۔ تنخواہ میں سے پیسے کاٹ کر اس قرض کی ادائیگی ہوتی رہتی ہے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عرفان صاحب نے عامر سے چار لاکھ ایچ پی اے نکلوایا تھا۔۔رشتہ داروں پر لٹا لٹا کر جب ان کے ہاتھ خالی ہو گے تو انہوں نے گھر کی تین گاڑیاں بیچ ڈالی۔۔یوں کچھ عرصہ عیش کرنے کے بعد وہ پھر سے خالی ہو گ ئے۔۔گھر میں موجود زیور بیچ کر کچھ عرصہ نکالا۔۔یوں قرضے بھی لیے گے جن میں عامر نے عرفان صاحب کی خاصی مدد کی تھی۔۔عامر کے پاس جو پیسے آتے وہ بھی عرفان صاحب کے ہاتھ پر رکھتا۔۔رات جو پیسے مومنہ نے اسے دیے تھے وہ بھی عران صاحب کے ہاتھ پر رکھ دی ئے۔۔۔عامر بے وقوفوں کی طرح اپنے باپ پر سب کچھ لٹا رہا تھا۔۔مومنہ جتنا معصوم دکھتی تھی اتنی تھی نہیں۔۔اسے سب خبر تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔۔عرفان اور عظمی کے تعلقات کی خبر بھی اسے تھی۔۔۔وہ خاموش تھی اس کی خاموشی کی بڑی وجہ صرف یہ تھی۔۔۔وہ ڈرتی تھی لوگوں کی باتوں سے اسے خوف تھا کہ لوگ باتیں کریں گے میرے باپ پر طعنے کسیں گے۔۔۔شہزاد صاحب اپنے علاقے کے ڈون تھے وجہ ان کا غصہ تھا۔۔مگر وہ تھے تو ایک باپ ہی۔۔۔بیٹی کے نام سے سنا ایک طعنہ باپ کی کمر توڑ دیتا ہے۔۔اگر بیٹی طلاق کا دھبہ لگا کر لوٹ آئے تو وہ باپ جتنا اثر رسوخ والا ہو۔۔اس کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔۔اور کیا گارنٹی ہے کہ دوبارہ مومنہ کو اچھا سسرال ملے۔۔۔؟؟ کہنا آسان ہے مگر کرنا مشکل۔۔

خود کو ایک مرتبہ مومنہ کی جگہ رکھیں ایک طرف باپ کی عزت ہے دوسری طرف بچے کا مستقبل تیسری طرف شوہر جس سے اپ بے پناہ محبت کرتے ہیں اور چوتھی جگہ لوگوں کی کان پھاڑ دینے والی باتیں ہیں جو مرتے دم تک جان نہیں چھوڑتی۔۔

Posted on Kitab Nagri

**-

سر جھکاے وہ اپنی بات کر کے خاموش ہو گ ئی۔۔۔رخ موڑ کر شازیہ بیگم کو دیکھا تو ان کی انکھیں بھیگی ہوی تھیں۔۔

مومنہ تو کب اتنی سمجھدار ہو گ ئی۔۔۔

شازیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر لب رکھے

مما میں اپنے پاپا کی عزت تباہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔لوگوں کو تو میری غلطی ہی لگے گی۔۔ نقص تو عورت میں ہی نکلتا ہے نا۔۔۔اگر میں ساری عمر ایک بچے سمیت یہاں آکر رہ لوں تو کیا اپ مجھے برداشت کریں گی؟ میری بھای ئیوں کی شادیاں ہوں گی تو کیا میری بھابھیاں مجھ برداسشت کریں گی۔۔دوسری شادی تو نصیب سے ہو گی مگر تب تک مجھے کون برداشت کرے گا۔۔میرا باپ زندہ رہے گا تب تک کھاتی رہوں گی جب وہ نہ رہے تو کون میرے سر پر ہاتھ رکھے گا۔۔

اس سے اچھی میں سسرال میں نہیں ہوں؟؟ وہاں میرے پاس شوہر ہے۔۔ایک وقت غصہ کرتے ہیں تو دوسرے وقت معذرت کر لیتے ہیں۔۔۔وہ اپنے باپ کی خاطر سب کچھ لٹا رہے ہیں مگر کب تک؟؟ آخر ایک نا ایک دن انہیں بھی احساس ہو گا نا جو باپ ان سے پیسے کے سوا کوی بات نہیں کرتا ۔۔۔وہ باپ ان کے ساتھ مخلص ہے؟ بے شک باپ ہے وہ مگر ماں تو سوتیلی ہے۔۔ابو میرے ساس کے کہنے پر یہ سب کر رہے ہیں مگر کب تک۔۔۔آخر میر اللہ کبھی تو ان کی رسی کھینچے گا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ کی آنکھوں سے انسسو بہتے جارہے تھے اور وہ بولتی جارہی تھی۔۔۔ شازیہ بیگم سر جھکاے خاموشی سے سن رہی تھی۔۔۔ مومنہ سچ کہہ رہی تھی۔۔ طلاق یافتہ بیٹی ماں باپ پر بھی بوجھ بن جاتی ہے۔۔۔

میں اپنے شوہر کو سنواروں گی۔۔ ہر بات برداشت کروں گی مگر میں ان سے محبت کرتی ہوں۔۔ حلال محبت میں اتنی طاقت تو ہوتی ہے کہ مقابل کو بدلنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔ شادی کو ابھی ڈیڑھ سال ہی تو ہوا ہے۔۔۔ کونسا دس سال ہو گے ہیں جو میں دکھوں کا ڈھنڈورا پیٹتی پھروں۔۔ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ انشا٦ اللہ سب ٹھیک ہو گا مجھ اللہ پر بھروسہ ہے پورا۔۔۔

مومنہ کہہ کر رکی نہیں۔۔ شازیہ بیگم کو آج ان کی اولاد نے لاجواب کر دیا تھا۔۔۔ مومنہ درست تھی وہ سچ کہہ رہی تھی۔۔ اس کا ہر لفظ حقیقت تھا۔۔۔ شازیہ بیگم آنسو پونچھتی اٹھ کھڑی ہوی۔۔ آج انہیں وہ سب کچھ معلوم ہو گیا تھا جو شاید مومنہ نے کبھی کسی سے نہیں کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****۔

مومنہ آؤ میں نے چائے بنائی ہے کچن میں ہی آجاؤ۔۔

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ معاویہ کو اٹھا کر کچن میں چلی گ ئی۔۔

اومیرا شونا میرا بچہ اٹھ گیا صدقے آجا میرے پاس۔۔

معاویہ کو دیکھ کر شازیہ بیگم نے اسے گود میں لے لیا۔۔ معاویہ بھی اپنی نانی سے کافی مانوس تھا۔۔ ان کی گود میں کلکاریاں مارنے لگا۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ پس ہی گدی پر بیٹھ گ ئی۔۔ مومنہ اس کا بہت خیال رکھنا اللہ نے تمہیں بچہ دے دیا ہے ک ئی لوگ تو ترستے ہیں اولاد کو۔۔ شازیہ بیگم نے اس ننھے شہزادے کو سینے سے لگاے کہا

جی میں خیال رکھتی ہوں اس کا۔۔ میرا دھیان بٹ گیا ہے اس کے آنے سے۔۔۔ میں اب زیادہ سوچنے ک بجاے اسی کے ساتھ مصروف رہتی ہوں۔۔

مومنہ نے مسکرا کر پیار سے معاویہ کو دیکھ کر کہا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted on Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

ایک بات کہوں؟؟شازیہ بیگم نے اجازت مانگی تھی۔۔

بولیں نا۔۔۔مومنہ نے چاے کی چسکی لیتے کہا

تمہارے پاپا کو حالات کا بتا دوں۔۔تم جانتی ہو کہ وہ کفی سخت ہیں لوگ ان سے ڈرتے ہیں ایک بار ان کی پھینٹی لگ جاۓ تو وہ شاید تمہیں تنگ کرنا چھوڑ دیں۔۔

شازیہ بیگم کے مشورے پر مومنہ نے گہری سانس لی۔۔

مما میں اپنے باپ کو پریشان نہیں دیکھ سکتی۔۔اور جو لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے وہ میرے پاپا سے کیا ڈریں گے۔۔بے حس لوگ کبھی کسی کے ہمدرد نہیں ہوتے۔۔۔اور اگر پاپا نے انہیں کچھ کہہ دیا تو وہ لوگ ضد میں آ کر مجھے زیادہ تنگ کریں گے۔۔۔

مومنہ چاے کے کپ سے اڑتی بھاپ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

مگر پھر بھی مومنہ ہم انہیں بولیں گے کہ علیحدہ مکان بنا کر دو۔۔۔

شازیہ بیگم بھی اپنی بات پر اڑی تھیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

ہنننہ علیحدہ مکان۔۔۔؟ ان سے کچن بنانے کا بھی کہا تھا انہوں نے بنا دیا؟؟ کتنا عرصہ ہو گیا ہے مجھے اس سٹور میں۔۔۔

مومنہ استہزایہ ہنسی

مومنہ میں بہت پریشان ہوتی ہوں۔۔ کبھی دل کرتا ہے تمہیں وہاں سے نکال لاوں۔۔

شازیہ بیگم بے بسی سے بولیں

مما شاید یہ میرے لیے ازمائی ش ہو۔۔۔ اللہ نے مجھے اتنے پیار کرنے والے رشتے دیے۔۔ ہر چیز دی۔۔ اب کچھ لوگوں کی نفرتیں ملی ہیں تو مجھے اللہ سے گلہ نہیں کرن چاہیے۔۔۔ میں خوش ہوں جو بھی ہے۔ میرے پاس اللہ کا دیا سب کچھ ہے۔۔ ک ئی لوگ تو اس سب کے لیے بھی ترستے ہیں۔۔۔

مومنہ نے درواذے سے پار دیکھتے کہا

اور عامر۔۔۔ وہ بھی ایسا ہی ہے۔۔

شازیہ بیگم اب بھی متجسس تھیں۔۔

مما عامر برے نہیں ہیں۔۔ کبھی کبھار وہ غصہ کر جاتے ہیں تو اس میں کیا ہے۔۔۔ میرا خیال بھی تو رکھتے ہیں۔۔ اور عرفان انکل انہیں بڑکاتے رہتے ہیں اس لیے وہ غصہ کر جاتے ہیں۔۔ مرد ہیں وہ بھی انسان ہیں۔۔ باپ اور بیوی کے درمیان پھنسے ہوے ہیں۔۔ باپ کو کچھ کہہ نہیں سکتے مجھے بھی نہیں چھوڑ سکتے۔ وہ کیا کریں پھر۔۔۔۔

مومنہ سپٹ چہرہ لیے معاویہ کو دیکھ رہی تھی جو پورے کچن میں کرالنگ کرتا پھر رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

ہم پھر آگے کیا سوچا ہے۔؟

شازیہ بیگم نے ہار مانی تھی۔۔ اگنور کروں گی سب کو۔۔اور انشا ٦ اللہ اب شرعی پردہ کروں گی۔۔ اپنے رب کو راضی کروں گی کسی کی پرواہ نہیں کرتی بس اپنے شوہر کی خدمت کروں گی۔۔۔

مومنہ ایک عزم سے بولی تھی۔۔۔

شرعی پردہ۔۔؟ شازیہ بیگم حیران ہوی تھیں۔۔ ہم اس دن لوگوں کی نظریں یاد کر کے خوف آتا ہے۔۔

مومنہ فقط سوچ پای تھی وہ یہ بات انہیں بتا کر مزید پریشان نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

**۔

یہ کہانی حقیقت پر مبنی ہے۔۔ یہ ہر گھر کی کہانی ہے۔۔شادی شدہ خواتین اس کہانی کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتی ہیں۔ عورت کو اپنا گھر بسانے کے لیے اس سب مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔۔ یہ ذہن کی تخلیق نہیں ہے جس میں ہیرو ہمیشہ کی ئی رنگ اور لوونگ ہوگا اور ہی ئی روین ہمیشہ معصوم ہوگی۔۔۔ اور ظلم ہمیشہ ولن ہی کرے گا۔۔ یہ حقیقت ہے اور حقیقت میں غلطی ہیروین اور ہیرو کی بھی ہو سکتی ہے۔۔

اگر عورت یوں ہی طلاق لیتی رہے یا سٹینڈ لیتی رہے تو ہر گھر میں طلاق یافتہ عورتیں بیٹھی ہوں۔۔ گھر بسانا اتنا آسان نہیں ہے۔۔۔ خاموش رہنا پڑتا ہے برداشت کرنا پڑت ہے۔۔۔ سسرال اس قبر کا نام

Posted on Kitab Nagri

ہے جہاں حساب ہونا لازم ہے۔۔۔ میاں بیوی کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔ایک عورت کو شوہر کے رنگ میں رنگتے ہوے سالوں لگ جاتے ہیں اور مرد کو عورت کی نفسیات سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔

***۔

یار سچ میں یاد نہیں رہا کل پکا لے آؤں گا تمہاری آئی س کریم۔۔

عامر مومنہ کا ہاتھ تھامے اسے منا رہا تھا۔۔ کل ہی اسے تنخواہ ملی تھی اور مومنہ نے اس سے آئی س کریم کی فرمائی ش کی تھی۔۔

مومنہ منہ بنائے بیٹھی رہی۔۔عامر تاسف سے سر ہلاتا کپڑے چینج کرنے لگا۔۔

پھر معاویہ کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔مومنہ نے ٹیڑھی نظر سے اسے دیکھا۔۔

مومنہ کچھ کھانے کو ہے؟ عامر نے معاویہ کو گود میں لیتے پوچھا۔۔مومنہ رخ پھیرے بیٹھی رہی

اب بھی خفا ہی ہو۔مان جاونا کل لے آؤں گا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامر نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

آپ نے منایا کب ہے مجھے۔۔مومنہ نے چہرہ اس کی طرف موڑا

ابھی تو کہانا کل لے آؤں گا۔۔

عامر اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

مومنہ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر بے بسی عیاں تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

آپ کو منانا کیوں نہیں آتا آپ کو نہیں پتا کہ ایک لڑکی کو کیسے ٹریٹ کرتے ہیں؟

مومنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

میری زندگی میں پہلی عورت تم ہی ہو اب تم ہی بتاو کہ کیسے ٹریٹ کرتے ہیں

عامر نے مسکرا کر کہا

مجھے پتا ہے آپ جھوٹ بولتے ہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کوی مرد کسی عورت سے تعلق نہ بنائے---

شادی سے پہلے تو سب کی گرل فرینڈ ہوتی ہے---

مومنہ نے کندھے اچکاے

کیا تم بھی کسی کی گرل فرینڈ تھی---؟؟عامر کے غیر متوقع جواب پر مومنہ بھوچکی رہ گئی--

کیا کہہ رہے ہیں اپ؟؟میں ایسی لگتی ہوں آپ کو--

حیرت سے منہ کھولے اس نے سوال کیا

کیا میں تمیں ایسا لگتا ہوں جو کسی عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالے-میری اپنی بہنیں بھی ہیں--

www.kitabnagri.com

عامر نے مسکرا کر اس کے سوال پر سوال کیا

بے ساختہ مومنہ کے دماغ میں وہ آیت گونجی تھی---

"پاک عورتوں کے لیے پاک مرد اور بری عورتوں کے لیے برے مرد--"

مومنہ نے مسکرا کر عامر کو دیکھا---وہ اب معاویہ کو لیے کمرے کے نکل گیا تھا--

Posted on Kitab Nagri

واقعی عامر نے کب کسی عورت سے تعلق بنایا تھا کہ ان کو پتا ہوتا کہ عورت کی نفسیات کیا ہیں۔۔

میرا شوہر پاک ہے وہ صرف میرا ہے اور میں ان کو خود سے جدا نہیں کروں گی۔۔

مومنہ نے مسکرا کر سوچا۔۔۔

♥♥♥۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted on Kitab Nagri

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

❤❤❤۔

عامر فجر کی نماز پڑھ کر لیٹا ہی تھا کہ مومنہ کی سرگوشی پر اٹھ بیٹھا

- Happy birthday jaan.

مومنہ ہاتھ میں ایک کشن لیے کھڑی تھی۔۔

تھینکس۔۔عامر نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا

یہ آپ کا گفٹ۔۔ کشن آگے کر کے اس نے عامر کو دیا۔۔

عامر نے کشن لے کر اسے دیکھا۔۔ کشن پر ایک طرف عامر کی تصویر تھی دوسری طرف جنم دن مبارک۔۔ لکھا ہوا تھا۔۔۔

اس کے سائیڈ پر زپ لگی تھی اسے کھولا تو اندر تصویریوں کی پوری البم بنی ہوئی تھی۔۔ ہر صفحے پر عامر کی تصویر لگی ہوئی تھی۔۔

تھینک یو مومنہ۔۔یہ بہت اچھا ہے۔۔۔عامر نے خوش ہوتے ہوے مومنہ کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔

مومنہ اس کی تعریف پر پھولے نہیں سما رہی تھی۔۔۔اس نے یہ تحفہ بہت مان سے خرید اتھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

یہ یہ تم نے آرڈر کیا ہے نا۔۔۔عامر نے کشن کو دیکھتے ہوئے پوچھا

جی آرڈر پر بنوایا ہے۔۔۔ مومنہ نے اس کے کندھے پر تھوڑی رکھ کر کہا

مگر تمہارے پاس اتنے پیسے کیسے آئے۔۔۔عامر نے اچانک سوال کیا۔۔۔عامر مومنہ کو پیسے نہیں دیتا تھا۔۔مومنہ کے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہوتا تھا اور آجکل ویسے بھی مومنہ سے اس کی جمع پونجی عامر نے لے لی تھی تو یہ پیسے۔۔۔

آپ وہ سب چھوڑیں جیسے بھی آئے۔۔۔مومنہ نے بات آئی گ ئی کر دی۔۔۔

ویسے ہے بہت پیارا۔۔عامر نے ستائی شی نظروں سے کشن کو دیکھا۔۔۔

مومنہ عامر کو خوش دیکھ کر جھوم اٹھی تھی۔۔۔۔اس نے کچھ پیسے ادھار لے کر اور کچھ اپنے جمع کیے ہوئے پیسوں سے یہ گفٹ آرڈر کیا تھا۔۔ تین مہینے سے وہ عامر کے جنم دن کے لیے بے تاب تھ ئی۔۔۔اس نے کیک وغیرہ نہیں منگوایا اور نہ ہی کوی سیلیبریشن کی کیوں کہ وہ جانتی تھی اسلام میں جنم دن منانا جائی ز نہیں یہ ہندووں کی رسم ہے۔۔۔

اب اسے اپنے جنم دن کا انتظار تھا۔۔ ایک ہفتے بعد وہ انیس سال کی ہونے والی تھی اور وہ بہت ایکسائی ٹڈ تھی کہ عامر اسے کیا گفٹ دے گا۔۔۔۔

وہ تقریباًروزانہ عامر کو اپنا گفٹ یاد دلاتی تھی اور عامر مسکرا کر سر ہلا دیتا۔۔۔

*** ۔عامر۔۔۔۔ آپ کچھ بھول رہے ہیں کیا۔۔۔ مومنہ نے پریشانی سے اسے پکارا

Posted on Kitab Nagri

نہیں تو کیوں کیا ہوا۔۔ عامر چھٹی کی وجہ سے گھر پر ہی تھا۔اس وقت موبائل پر مصروف سے انداز میں اسے جواب دیا

آج میرا برتھ ڈے ہے دوپہر ہو گئی ہے آپ کو یاد نہیں ہے؟؟

مومنہ نے گلہ کیا۔۔عامر نے چونک کر سر اٹھایا

Happy birth day jan ...

مجھے یاد نہیں رہا سوری۔۔۔عامر نے معزرت کرتے کہا

اچھا میرا گفٹ۔۔۔مومنہ نے ہاتھ آگے کر کے کہا

کیا چاہیے تمہیں میں لے دوں گا۔۔۔عامر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

مجھے چاہئیے نہیں آپ نے خود کوی تحفہ دینا تھا۔اپنی مرضی سے۔۔

مومنہ کا چہرہ بجھ گیا تھا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی گفٹ وغیرہ کی تمہیں میں اگلے ہفتے بازار لے جاؤں گا لے لینا۔۔ٹھیک۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامر نے مسکرا کر اس بچوں کی طرح ٹالا اور وہ خاموش ہو گئی۔۔۔

اگلے ہفتے وہ مومنہ کے اصرار پر بازار لے گیا۔۔۔

میرے پاس زیادہ پیسے نہیں ہیں تم کچھ چھوٹا موٹا سامان لے لو۔۔یہ دو ہزار ہیں رکھ لو۔۔اس میں سے سبزی دودھ اور پیمپر لے آنا کچھ پیسے آٹا خریدنے کے لیے رکھ لینا باقی سے شاپنگ کر لینا۔۔۔

عامر نے دو ہزار روپے اس کے ہاتھ پر رکھتے ہوے کہا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

مومنہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا جو اب بائی یک میں پیٹرول چیک کر رہا تھا۔۔ پیٹرول بھی کم ہی ہے۔۔۔ عامر کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہئی ہے آپ چلیں گھر۔۔ مومنہ نے پیسے اس کی جانب بڑھائے۔۔۔

اب نخرے مت کرو بعد میں گلہ کرو گی کہ کچھ لے کر نہیں دیا۔۔۔

عامر نے ناک سے مکھی اڑائی تھی۔۔ ن نہیں میں گلہ نہیں کرتی چلیں۔۔۔

مومنہ نے بمشکل مسکرا کر پیسے اس کی طرف بڑھائے۔۔

عامر نے کندھے اچکا کر پیسے لے لیے۔۔۔

مومنہ معاویہ کو سنبھالتی اس کے پیچھے بائی یک پر بیٹھ گ ئی۔۔ راستے میں پیٹرول ڈلوا کر جب وہ لوگ آگے کو چلے تو مومنہ نے اسے پکارا۔۔۔

عامر بائی یک تو ابو نے بھای کو دیا ہوا ہے تو اپ کیوں اس میں پیٹرول ڈلواتے ہیں خراب ہو جاے تو ٹھیک بھی اپ ہی کرواتے ہیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مومنہ یار میں نے اگر ٹھیک کروا دیا یا پیٹرول ڈلوا دیا تو کونسی بڑی بات ہے۔۔۔ میں اگر ابو کو بولوں تو وہ ابھی ہی مجھے نیا بائی ک لے دیں۔۔

عامر فخریہ کہا تو مومنہ خاموش ہو گ ئی۔۔ ڈیڑھ سال ہو گیا تھا شادی کو اور عامر ہمیشہ یوں ہی کہتا کہ ابو کو بولوں تو فوراً فلاں چیز لے دیں مگر ضرورت پڑنے پر ابو سے دس روپے بھی مانگ لو تو وہ آئی یں بائی یں شائی یں کرن لگ جاتے۔۔۔ مومنہ نے افسوس سے سر جھٹکا وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ یہ لوگ

Posted on Kitab Nagri

اسے استعمال کر رہے ہیں باپ اپنی دوسری بیوی کے کہنے پر اپنے بچوں کو خود سے دور کر رہا ہے آج عامر ہے --اسے سلمہ سائیڈ پر ہٹا کر ذیشان کے پیچھے پڑھ جاے گی پھر دوسرے بچوں کے پیچھے--لڑکیوں کی شادی تو وہ دور دراز کی جگہوں پر کروانا چاہتی ہیں تاکہ مہینوں ان کی شکلیں بھی نہ دیکھنی پڑھیں--اور بیٹوں کو برا بنا کر انہیں باپ سے دور کر دے گی پھر اپنی سگی اولاد کے ساتھ علیحدہ فیملی بنائے گی اور عیش کرے گی---

مگر ہوتا وہی ہے جو میرا اللہ چاہتا ہے--- ایک نہ ایک دن اللہ ظالم کو پکڑ تا ہے اور مظلوم کو سرخرو کرتا ہے----

اللہ کی دی ہوئی ڈھیل کو ہم اپنی چالاکی نہ سمجھیں

اللہ جب رسی کھینچتا ہے تو انسان منہ کے بل گرتا ہے--

❤❤❤-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رمضان کا مہینہ بھی شروع ہو چکا تھا-- معاویہ بھی ایک سال کا ہو گیا تھا-- پورے رمضان میں عامر کا رویہ کافی عجیب تھا-اچانک موڈ بدل جاتا اور فضول غصہ کرتا حتی کہ مومنہ کو مارنا بھی شروع کر دیا تھا-- عامر کی مار کی وجہ سے اس کی حالت خراب ہوتی جارہی تھی روزہ رکھنا کافی مشکل تھا لیکن وہ پھر بھی روزہ رکھ رہی تھی-- اس کی سمجھ سے باہر تھا عامر کو کیا ہوا ہے-- شاید روزہ رکھنے سے تھک جارے ہیں چڑچڑے ہوگے ہوں گ ےئ--وہ خود کو تسلی دے کر سر جھٹک دیتی مگر اس کی برداشت اس دن ختم ہوئی--جب عامر نے کسی بات پر اسے ماں کی گالی سے نوازا---

Posted on Kitab Nagri

عامر ہوش میں رہ کر بات کریں میری ماں کو گالی مت دیں۔۔۔

مومنہ نے سرخ آنکھوں سے اسے وارننگ دی تھی۔۔

کیا کرو گی تم ہاں۔۔عامر نے غصے سے کہا

میں سب کو بتا دوں گی آپ کیسے ہو۔۔۔

مومنہ بھی غصے سے بھر گ ئی۔۔ تو بتاے گی سب ہیں۔۔۔ عامر نے غصے سے اس کے باگ پکڑ کر اسے گھسیٹا۔۔ایک سالہ معاویہ خوفزدہ سا سب کچھ دیکھ رہا تھا۔۔عامر نے میز سے چھری اٹھای اور مومنہ کو مار مار کر جسم پر نشان بنا دیے۔۔ مومنہ کی چیخیں آسمان پر تھیں۔۔ مگر بے حس لوگوں نے جھانکنا بھی مناسب نہ سمجھا۔۔

تھک کر عامر بیٹھ گیا۔۔

میں اللہ سے شکایت لگاوں گی عامر۔۔ میں اپنے اللہ کو بتاؤں گی۔ میرا اللہ پوچھے گا سب کو۔۔ وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔روزہ رکھ کر چیخنے سے اس کا گلہ خشک ہو گیا تھا۔۔

عامر نے اس کی حالت دیکھی تو بوکھلا گیا۔

مومنہ چپ ہو جاو سوری پلیز مجھے غصہ آگیا تھا۔۔

اسے چپ کروانے کی کوشش کرنے لگا اور تھوڑی دیر سینے سے لگا کر خاموش کروایا

سوری مومنہ مجھے معاف کر دو پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے سوری آئی یندہ نہیں کروں گا پلیز۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

عامر کی منتیں کرنے پر مومنہ چپ ہو گ ئی۔۔وہ معافی مانگ رہا تھا مومنہ کو اس کا گڑگڑانا اچھا نہیں لگا اس لیے اسے معاف کر دیا۔۔

مگر یہ اختتام نہیں تھا۔۔

***۔

ماں باپ کی لڑائی بچوں پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے۔۔اور یہی وجہ ہے معاویہ بھی بہت چڑچڑا اور ضدی ہو گیا تھا۔۔عامر سے دور رہنے لگا تھ۔۔مومنہ کو مارتے ہوے معاویہ نے اسے دیکھا تھا اس لیے وہ عامر سے بری طرح خوفزدہ تھا وہ اس کے پاس جاتے یوں روتا جیسے نجانے کیا چیز ہو۔۔عام طور پر وہ اجنبیوں سے بھی دوستی لگا لیتا مگر عامر سے وہ بہت دور ہو گیا تھا۔۔۔

آخر عید بھی آگ ئی تھی۔۔مومنہ نے اس عید پر شوپنگ نہیں کی تھی معاویہ کے لیے شوپنگ کر کے وہ آگ ئی تھی۔۔۔عامر کہنے کے باوجود اس نے کچھ نہیں خریدا تھا اس کا من ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***۔

دوپہر کا وقت تھا فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اس نے دم ہوا مرہم اپنے ان زخموں پر لگایا جو عامر کے مارنے سے بنے ہوے تھے۔۔۔معاویہ سویا ہوا تھا۔۔مرہم لگا کر اس نے قرآن پاک اٹھایا اور صحن میں بیٹھ کر پڑھنے لگی۔۔۔

ایک جگہ رک کر اس نے آیت کو پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا۔۔

Posted on Kitab Nagri

"اے ایمان والی عورتو اپنے چہروں کو ڈھکو۔"

اس آیت کو بار بار دوہراتی رہی پھر قرآن پاک بند کر کے ایک طرف رکھا اور الماری سے بہشتی زیور نکال کر پردے کے مسائل پڑھنے لگی۔۔۔

🚨 "توجہ فرمائیں 🚨

پردہ ہر عورت پر فرض ہے۔۔ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے ہر عورت نے غیر محرم سے پردہ کرنا ہے۔۔۔ غیر محرم کون ہیں؟

محرم رشتے 👇 👇

آپ کے والد، بھائی، سگے ماموں، سگے چاچو، دادا، سسر، شوہر، رضائی بھائی یعنی دودھ کا ساتھی، سوتیلا بھائی.. بیٹا، ماں کے سگے ماموں اور چاچو، نانا، باپ کے سگے چاچو یا ماموں۔ تایا، سگا بھانجا اور بھتیجا اور انتہائی بوڑھا شخص جس کے اندر نفسانی خواہش ختم ہو چکی ہو۔۔۔،

اوپر دیے گے تمام رشتے محرم ہیں۔۔ ان سے پردہ درست نہیں۔۔ ان کے سامنے آپ چہرہ کھول سکتی ہیں۔۔۔

🚨 مگر ان کے علاوہ کوئی کزن کوئی رشتہ دار حتیٰ کہ منگیتر بھی محرم نہیں ہے۔۔ اس کے علاوہ کسی بھی مرد چاہے وہ چچازاد ہو یا ماموں زاد خالو زاد پھوپھازاد کے سامنے بغیر پردہ نہیں جانا چاہئیے خالہ کے شوہر۔ پھپھو کے شوہر۔ دیور جیٹھ شوہر کا بھانجا بھتیجا محرم ہرگز نہیں ہیں۔۔

Posted on Kitab Nagri

🕮 یاد رکھیں ایک بے نمازی عورت صرف خود جہنم میں جائے گی مگر ایک بے پردہ عورت چار لوگوں کو اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گی۔۔۔۔ 👇 👇

”بھائی باپ شوہر اور بیٹا“

🕮 دنیا کی عظیم عورتوں یعنی صحابیات نے عظیم مردوں یعنی صحابہ کرامؓ سے پردہ کیا تو کیا ہم ان سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟؟؟

جب حضرت محمد ﷺ نے ایک نابینا صحابی سے بھی پردہ کا حکم دیا تو کیا ہم آنکھوں والے زیادہ نیک ہیں؟؟

جب اللہ نے کہہ دیا کے ”اے ایمان والی عورتو پردہ کرو“ تو پھر کیا بہانہ بچ جاتا ہے۔۔۔

بس جب کوئی تمہارا پردہ کرنے میں رکاوٹ بنے تو اسے بس اتنا کہو کہ پردہ کرنا میرے اللہ کا حکم ہے۔۔“

جیسے نماز فرض ہے ویسے پردہ بھی فرض ہے۔۔۔“

🕮 لوگ باتیں بنائیں گے لوگ گلہ شکوہ کریں گے کہ ہم سے کیا پردہ ہن تو اپنے ہیں۔ تم مت ڈگمگانا۔۔ چندہ جب تم مر جاؤ گی۔۔ قبر میں چلی جاؤ گی تو یہی اپنے تمہارے لیے ایک بار بھی دعائے مغفرت نہیں کریں گے۔۔

دفنانے کے بعد تو سگے رشتے بھول جاتے ہیں تو یہ رشتے دار کیا یاد رکھیں گے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

⏏ جب عورت مر جاتی ہے تو اسکا جنازہ غیر محرم نہیں دیکھ سکتے یہاں تک کہ شوہر بھی صرف دیکھ سکتا ہے چھو نہیں سکتا۔۔ موت آتے ہی سارے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔۔ تو زندہ عورت کو بے پردہ گھومنے کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟؟؟

جاہل لوگوں کے جاہلانہ طعنے۔۔۔

فلانے کے سامنے کیوں نہیں گ ئی وہ تو اپنا ہی تھا۔۔ بندہ پوچھے اللہ کے حکم سے بھی بڑھ کر کچھ ہو سکتا ہے کیا؟؟؟؟😊😃۔

اللہ ہم سب کو ہدایت دے اور پردہ کرنے والی عورتوں کی مدد فرمائے۔۔۔ آمین آمین آمین آمین آمین آمین ❤□❤□❤□❤□❤□❤□

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مونہ رضوان❤❤❤❤

مومنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گے تھے۔۔اسے یہ سب پہلے سے معلوم تھا مگر آج اسے لگ رہا تھا وہ پہلی بار یہ سب پڑھ رہی ہے۔۔ صحن میں بیٹھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

میں اللہ کو راضی کروں گی میں کروں گی پردہ۔۔۔

ایک عزم ک ساتھ کہتی آنسو پونچھ گئی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

رمضان کا مہینہ گزر گیا تھا۔۔اس دوران مومنہ نے شرعی پردہ شروع کر لیا تھا۔وہ کمرے سے باہر نکلتی تو نقاب کر لیتی۔۔گھر والوں نے تنقید کی اسے کافی کھری سنائی یں مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی ۔۔عامر کو اس کے پردے پر اعتراض نہیں تھا مگر وہ بھ یہی کہتا کہ رشتہ داروں سے ملا کرو۔۔ مومنہ نے یہ کہہ کر اسے منا لیا کہ میں آپ کے اصرار پر پردہ چھوڑ دوں گی لیکن قیامت والے دن اللہ کو جواب دے دینا۔۔اور اگر کسی نے مجھے بری نظر سے دیکھا تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔۔۔

مومنہ کی دلیلوں پر عامر چپ ہو گیا جانتا تھا کہ اب وہ نہیں مانے گی۔۔۔

عید بھی یوں ہی گزری سلمہ اور عرفان صاحب اس کے پردہ کرنے پر اور زیادہ بپھر گے تھے۔۔ اور مومنہ اس کو اللہ کی آزمائی ش سمجھ کر صبر کرتی رہی۔۔۔ نماز قرآن شرعی پردہ شروع کر کے وہ اب پرسکوں ہو گ ئی تھی۔۔وہ اپنے رب کو راضی کرنا چاہتی تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی دنیا کبھی خوش نہیں ہو سکتی۔۔۔

عید پر بھی وہ حجاب اور نقاب اوڑھے سب کے گھر گ ئی تھی۔۔۔ جس پر کافی لوگوں نے باتیں بھی کیں مگر مومنہ نے کان نہ دھرے۔۔۔ عامر بھی اس کا ساتھ دے رہا تھا جس پر سلمہ کو آگ لگی تھی اور اس نے اپنا جال بننا شروع کر دیا۔۔۔

♥♥♥۔

مومنہ ایک بات کرنی ہے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا ٹھیک ہے؟۔

Posted on Kitab Nagri

عامر مومنہ کو پاس بٹھا کر تصدیق کرنے لگا

بولیں کیا بات ہے---

مجھے تم اپنے سونے کے کانٹے دے دو میں نے بائی یک خریدنی ہے پلیز---

عامر نے منت بھرے لہجے میں کہا تو مومنہ ٹھٹکی

--

دیکھیں میرے پاس صرف یہی جھمکے ہیں جو پاپا نے مجھے گفٹ دیے تھے--باقی زیور میں اپنے میکے رکھوا کر آئی ہوں--پلیز میں نہیں دے سکتی

مومنہ صاف انکار کیا

مومنہ مجھے بائی یک کی ضرورت ہے-- آفس جاتے ہوے بہت پریشانی ہوتی ہے دیکھو تم تو منع نہ کرو میری مدد کر دو پلیز میں لوٹا دوں گا تمہیں بہت جلد--

عامر نے مومنہ کے ہاتھ پکڑ کر منت کی--تو مومنہ نرم پڑی تھی--

ٹھیک ہے-- مومنہ نے کان سے جھمکے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ دیے--اس نے دل بہت بڑا کیا تھا اس کے شوہر سے زیادہ ضروری تو نہیں ہے سونا--

---بجلی تو اس پر تب گری جب اسے پتا چلا کو عامر نے جھمکے بیچ کر بائی یک نہیں لیا بلکہ وہ پیسے عرفان صاحب کو دے دیے ہیں--اس نے سلمہ اور عرفان کی باتیں سن لیں تھیں--

عامر یہ کیا کیا ہے آپ نے؟؟شرم نہیں آتی--

Posted on Kitab Nagri

مومنہ عامر کے پاس پہنچی اور آتے ہی برس پڑی

کیا ہوا؟ عامر نے سوال کیا

جھمکے بیچ کر ابو کو پیسے دے دیے ہیں--

مومنہ کی بات پر عامر بوکھلایا تھا

وہ وہ انہیں پیسوں کی ضرورت تھی نا اس لیے--

تو اپ میرا زیور بیچتے رہیں گے--انہوں نے مجھے کیا دیا ہے-- کس حق سے وہ لوگ میری چیزیں بیچ کر کھا رہے ہیں-- آپ کو بھی شرم نہیں آئی--مدد کرنی ہی تھی تو اپنی جیب سے کرتے نا--مجھ سے جھوٹ بول کر فریب کر کے میرے جھمکے--- آپ کو پتا ہے مجھے تنے عزیز تھے وہ جھمک ئے---

مومنہ کی آنکھیں پر نم ہو گ ئی تھیں

مومنہ بس کر دو یار-- جھمکے ہی رو تھے میرا باپ ہے وہ--اگر لے لیے تو کونسی قیامت آگ ئی ہے

عامر نے بے زارگی سے کہا--

آپ کے باپ ہیں میرے نہیں جو میری چیزوں پر حق جتا رہے ہیں--

مومنہ کی برداشت آج حد پر تھی---

ہوش میں رہو مومنہ--میں اپنے باپ کے متعلق کوی بکواس نہیں سنوں گا--بلکہ تیرے جھنکے تجھے واپس کروں گا اور تجھے طلاق دوں گا--بہت ہو گیا یہ ڈرامہ اب بسس---

عامر غصے سے کہہ کر اٹھ کھڑا ہو

Posted on Kitab Nagri

عامر---مومنہ منہ پر ہاتھ رکھے چیخی تھی

کیا بکواس کر رہے ہیں---منہ سے گندے الفاظ نہ نکالیں--

نکالوں گا دیکھ تو آج بسس---

عامر کہتا کمرے سے نکلنے لگا مگر مومنہ اس کے پیروں میں گر گ ئی---

خدارا ایسا مت کریں میرا بچہ رل جاے گا میرے پاپا-- نہیں نہیں عامر اپ سب رکھ لیں سب کچھ لے لیں مگر ایسا نہ کریں خدا کے لیے--

مومنہ گڑگڑاتی اس کے پیروں میں پڑی تھی--عامر ایک جھٹکے سے پیر چھڑاتا کمرے سے نکل گیا--

اللہ جی پلیز میرا گھر بچا لیں میرا بچہ رل جاے گا میری پاپا--اللہ میرے پاپا کی عزت تباہ ہو جاے گی لوگ انہیں طعنے کسیں گے---اللہ جی پلیز----

مومنہ وہیں سجدے مین گر کر اللہ سے دعا مانگ رہی تھی---

عامر کمرے میں واپس لوٹا اور سوے ہوے معاویہ کو اٹھ کر دوسرے کمرے میں رکھا اور واپس مومنہ کے پاس آ گیا--

مومنہ اپنا زیور ابو کو دے دو انہیں ضرورت ہے--وہ مطم ئ ن سا اسے حکم دے رہا تھا---

عامر وہ میرے میکے پڑا ہے میں کیسے مانگوں ان سے--

رونے سے اس کی ہچکی بندھ گ ئی تھی--

بہانا کر لو مگر ساری بات نہ بتانا--

Posted on Kitab Nagri

عامر سرسری سا کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔ مومنہ کا ضبط ٹوٹا تھا بس نے بلال چاچو کو فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے تسلی دی اور کہا

طلاق دیتا ہے تو دے دے یہ سب باتیں مجھے پہلے کیوں نھیں بتائی یں میں علاج کرتا ہوں ان کا

۔کہہ کا کال کاٹ دی۔۔ مومنہ پریشان سی بیٹھی موبائی ل کو گھورے جا رہی تھی۔۔

شور کی آواز پر مومنہ ٹھٹکی وہ بھاگ کر سیڑ ھیوں پر گ ئی اور جھانک کر اوپر دیکھا تو عرفان اور عامر بحث کر رہے تھے۔۔

بلال صاحب پوچ رہے ہیں میں نے زیور مانگا ہے۔۔ میں صاف مکر گیا وہ بہت غصے میں تھے میں نے کہا تھا کہ اسے صرف دھمکی دینا مگر وہ لوگ تو سچ میں طلاق دے رہے ہیں۔۔

عرفان صاحب سر پکڑے بول رہے تھے

ابو اپ نے ہی کہا تھا کہ دھمکی دو اور اسے مارو۔ اب خود ہی پریشان ہو رہے ہو۔۔اپ کی خاطر میں اسے چھوڑ دو گا۔۔

عامر الفاظ مومنہ پر بجلی بن کر گرے تھے۔۔

وہ بھاگ کر اوپر گ ئی۔۔

اچھا تو یہ سب آپ لوگوں کی چال ہے۔۔ شرم نہیں آئی میرے ساتھ یہ سب کرتے ہوے۔۔ اللہ کا خوف نہیں آیا۔۔

مومنہ پھٹ پڑی تھی۔۔ آج حد ہو گ ئی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اور آپ۔۔۔عامر سے مخاطب ہوی تھی۔۔

آپ چھوٹے بچے ہو جو باپ کے کہنے پر مجھے مارآ۔۔ کیا آپ کو صرف والدین کے حقوق ہی یاد ہیں۔۔بیوی کچھ نہیں ہے۔۔

اگر نہیں رہ سکتے میرے ساتھ تو ٹھیک ہے جا رہی ہوں میں۔۔۔مومنہ غصے سے کہتی مڑی اور پھر رک کر عرفان کی طرف پلٹی۔۔

اور آپ یاد رکھنا۔آپ کی بھی پانچ بیٹیاں ہیں۔۔میں بد دعا نہیں دوں گی مگر میرے آنسو میں یہ بھی ڈوبیں گی۔۔میرا اللہ آپ کو نہیں بخشے گا۔۔۔انشا٦ اللہ۔۔۔۔

مومنہ ضبط سے کہتی واپس مڑی۔۔۔اپنا سامان پیک کر کے اس نے معاویہ کو اٹھایا اور نچلے گیٹ سے نکل گ ئی۔۔۔بلال چاچو اسے لینے پہلے ہی کھڑے تھے۔۔۔مومنہ کے ہی منع کرنے پر وہ اندر نہیں آئے تھے۔۔۔۔

♥♥♥♥۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کو میکے آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔اس دوران اسے عامر کا کوی فون نہیں آیا تھا۔۔شہزاد صاحب کو کسی بات کا علم نہیں تھا۔۔مگر مومنہ کا مرجھایا چہرہ دیکھ کر انہیں شک ہوا تھا۔۔

مومنہ معاویہ کے کپڑے تبدیل کر کے اسے ارسل کے ساتھ کھیلنے کو چھوڑ آئی۔۔کافی تھک گ ئی تھی اس لیے سونا چاہتی تھی۔۔پچھلے کچھ دنوں میں وہ سو بھی نہ سکی تھی۔۔

Posted on Kitab Nagri

موبائی ل بپ پر وہ چونکی۔۔۔موبائی ل اٹھا کر دیکھا تو عامر کی کال تھی۔۔۔ اس نے کال کاٹ دی۔۔مگر کال مسلسل آنے لگی۔۔

تنگ آکر اس نے فون اٹھا ہی لیا

مومنہ۔۔۔عامر کی شکستہ سی آواز سنائی دی

اسلام و علیکم۔۔مومنہ نے اسے جتاتے ہوے سلام کیا

وعلیکم سلام کیسی ہو؟عامر یقیناً مسکرایا تھا۔۔

ٹھیک ہوں بتائیں کیسے یاد کیا؟۔ مومنہ نے ضبط سے کہا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ رو دے۔۔اتنے دنوں بعد عامر کی آواز سن کر اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔۔

میں آرہا ہوں تمہیں لینے۔۔۔عامر نے بتایا تھا کہ سوال کیا تھا۔۔

کیوں؟یک لفظی سوال

نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔۔عامر نے بھرائی آواز میں کہا

ایک ہفتہ ہی ہوا ہے بس۔۔۔مومنہ نے یاد دلایا۔۔

اب ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔۔عامر کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔۔

آجائیں روکا کس نے ہے۔۔؟

ضبط کے باوجود اس کا آنسو گال پر لڑھکا تھا۔۔

مومنہ نے موبائی ل کان سے ہٹایا اور آنسو صاف کرنے لگی۔۔

Posted on Kitab Nagri

مت رو۔۔عامر کی آواز پر وہ اچھلی تھی۔۔

عامر۔۔۔اس نے سر اٹھایا تو وہ دروازے میں کھڑا تھا۔۔

مومنہ۔۔۔میری جان۔۔۔عامر کی آنکھیں رونے سے سوجی ہوی تھیں۔۔۔مومنہ یک دم بھاگ کر اس کے سینے سے جالگی تھی۔۔

عامر۔کہاں تھے آپ پتا ہے کتنا یاد کیا آپ کو۔۔۔

مومنہ پھوٹ پھوٹ کر رودی تھی۔۔۔

کیوں آگ ئی۔۔۔ذرا بھی خیال نہیں آیا میرا؟

وہ گلے کرنے لگا تھا

عامر سب ٹھیک ہے نا؟مومنہ نے خدشے کے تحت پوچھ۔

عامر نے اسے کرسے پر بٹھایا۔۔۔چلو میرے ساتھ واپس۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***۔

مومنہ کے گے آج دوسرا دن تھا۔۔عامر کا غصہ اب ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔ وہ اپنے کیے پر پچھتا رہا تھا۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے۔۔

وہ اٹھ کر عرفان کے کمرے میں گیا۔۔جو سر پکڑے بیٹھے تھے۔۔ دو دن سے وہ سو نہیں سکے تھے۔۔مومنہ کی دے بدعا ان کے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔

"میرے آنسو ان کو بھی ڈبوئی یں گے۔"

Posted on Kitab Nagri

خود کی بیٹی پر بات آئی تو ان سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔ انہیں خوف آ رہا تھا یہ سوچ کر کہ ان کی بیٹیاں بھی یوں ہی تڑپیں گی روئی یں گی ذلیل ہوں گی۔۔۔۔

ابو کیا ہوا پریشان کیوں ہیں۔؟

عامر کی آواذ پر انہوں نے سر اٹھایا

عامر تو اسے واپس لے آ۔۔ عرفان کی بات پر عامر حیران ہوا

آپ کو ہی شوق تھا اسے طلاق دلوانے کا۔اب کیا ہوا؟

عامر پاس چارپای پر بیٹھتے ہوے طنزیہ بولا

میں نے صرف دھمکی دینے کو کہا تھا۔۔مجھے لگا تھا کہ وہ ڈر جاے گی اپنا گھر بچانے کے لیے ہماری ہر بات مانے گی مجھے کیا پتا تھا کہ وہ اپنے خرانٹ باپ کے پاس چلی جاے گی۔۔ وہ وہ شخص مجھے مار دے گا۔۔

اس کا باپ مجھے نہیں چھوڑے گا۔۔۔

عرفان صاحب پاگل لگ رہے تھے۔۔

ابو کیا مطلب ہے آپ کا؟

عامر نے الجھ کر پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

میں نے اس کے باپ سے بہت قرضہ لیا ہوا ہے۔۔بلال صاحب میرے سینئیر ہیں وہ مجھے نوکری سے نکلوادیں گے۔۔اس کا باپ مجھے مارے گا ساری عمر عدالتوں میں گسیٹے گا۔۔چار لوگوں میں میری جو عزت ہے وہ ختم ہو جائے گی۔۔ تیرے لیے میں اپنا سب کچھ داو پر نہیں لگا سکتا۔۔۔

عامر منہ کھولے حیرت سے اپنے مطلب پرست باپ کو دیکھ رہا تھا جس نے اپنے مطلب کی خاطر ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی تھی۔۔اگر عامر غصے میں اسے طلاق دے دیتا تو۔۔۔یہ سوچ کر ہی عامر کی جان نکل رہی تھی۔۔۔۔

عامر تو اسے لے آو واپس۔۔۔بس اس کے باپ کو کھ مت بتانا وہ مار دے گا مجھے۔۔۔تو بول دینا کہ تم دونوں کی لڑائی ہے میرا نام نہ لگانا پلیز۔۔۔

عرفاں صاحب نجانے اسے اور کیا کیا کہتے رہے مگر وہ خاموشی سے انہیں دیکھتا رہ گیا

بس ابو بس۔۔بہت کر لیا اپ نے میں اپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔

وہ ایک دم غصے سے چھنگاڑا تھا۔۔میں اپ کو باپ سمجھ کر اپ کی ہر بات مانتا تھا اور اپ نے کیا کیا۔۔اپنے مطلب کے لیے مجھے استعمال کرتے رہے۔۔۔ میری غلطی یہ ہے کہ میں ماں کے بعد باپ کو کھونے کے ڈر سے آپ کی ہر بات مانتا رہا مگر اج پتا چل رہا ہے کہ ماں مر جائے تو باپ بھی سگا نہیں رہتا۔۔ابو اپ اس حد تک جائیں گے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔اچھا نہیں کیا اپ نے مجھے بڑھا کر ایک معصوم کی زندگی تباہ کر رہے تھے آپ۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عامر نے افسوس سے سر ہلایا۔اسے آج شدید صدمہ ہوا تھا۔۔غصہ آرہا تھا خود پر کہ اس نے اپنی عقل استعمال کیوں نہیں کی؟؟؟؟

آپ کی باتوں میں آکر میں نے اس کے ساتھ کتنی زیادتی کی۔۔عامر غصے سے کہتا واک اوٹ کر گیا اور عرفان نے دوبارہ سر ہاتھوں میں گرا لیا۔۔۔

**-

اس دن کے بعد عامر کو چپی لگ گ ئی تھی۔۔اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ مومنہ سے معافی مانگ پاتا۔۔کس منہ سے اس کے سامنے جاتا۔۔۔

وہ بہت اکیلا ہو گیا تھا۔۔۔اسے کھانے کو بھی کوی نہ پوچھتا تھا۔ کبھی خود ہی کچھ نہ کچھ کر لیتا اور کبھی بھوکا سو جاتا۔۔۔

اب جب وہ آفس سے لوٹتا تو کوی اسکے انتظار میں نہ بیٹھا ہوتا تھا۔۔اندر آتے ہی اس کے سینے سے لگنے والی مومنہ اور پیروں سے لپٹنے والا معاویہ کہیں کھو گے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا مما کی صدا اب اس گھر میں نہیں گونجتی تھی۔۔اسے پانی پلانے والی مومنہ اسے کھانا دینے والی مومنہ اب یہاں نہیں تھی۔۔۔کوی نہیں تھا جو اس کے سین سے لگ کر اپنے دل کا حال اسے سناتا اور دس بار اسے پوچھتی کہ عامر مجھے چھوڑیں گے تو نہیں نا۔۔۔

مومنہ کو وہ ہمیشہ کہتا۔۔۔بھلا روح کے بغیر بھی جسم کسی کام کا ہوتا ہے؟

آج وہ اپنی ذوح کے بغیر جسم لیے بیٹھا تھا۔۔اور وہ واقعی زندہ نہیں تھا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اللہ یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔۔ مومنہ لوٹ آؤ میں نہیں جی سکتا مگر جاوں گا۔۔

اس نفرت ہونے لگی تھی اپنے وجود سے۔۔۔۔

آخر تھک کر اس نے ہمت جمع کی اور شہزاد صاحب کے پاس جا پہنچا۔۔۔

ان سے گڑ گڑا کر معافی مانگی اور مومنہ کو لے جانے کی اجازت مانگی۔۔ شہزا صاحب نے ایک شرط اس کے سامنے رکھی جسے اس نے مان لیا۔۔

اور اب وہ مومنہ کے سامنے تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤.

❤❤❤۔

مومنہ معاویہ کو اٹھائے عامر کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی۔۔ ان دونوں کو آتا دیکھ کر سب لوگ چونکے۔۔

آگئی منحوس ہمارا سکون برباد کرنے۔

اریبہ نے بدلحاظی کرتے ہوئے مومنہ کو کہا

مومنہ خاموش رہی۔۔۔ عامر اریبہ کے الفاظ سن کر ضبط نہ کر سکا اور آگے بڑھ کر ایک زور دار تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا۔۔ اریبہ کے چودہ طبق روشن ہو گے۔۔

عامر یہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔ عرفان صاحب غصے سے آگے بڑے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

یہ میں بتاتا ہوں کہ کیا بے ہودگی ہے---

شہزاد صاحب کی رعب دار آواز پر سب پر سکتہ طاری ہو گیا---

بلال صاحب شازیہ بیگم اور شہزاد صاحب ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے---

آ آپ-- آئی یے ن نا--- عرفان صاحب کی زبان لرزنے لگی تھی--وہ بمشکل خود پر قابو کر کے بولے---

آ رہے ہیں فکر مت کرو---

شہزاد صاحب کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ گئے--- ان کا چہرہ اس قدر سنجیدہ تھا کہ دیکھنے والا بغیر غلطی کے ہی گھبرا جاتا--

شازیہ بیگم اور بلال صاحب بھی ایک طرف بیٹھ گئے--

مومنہ مکمل پردے میں بیٹھی تھی--وہاں گھر کا ہر فرد موجود تھا--

عامر آج اصلی مرد لگ رہا تھا-- جس کے چہرے پر بلا کا رعب نظر آرہا تھا-- عرفان صاحب کو آج اپنی زندگی کا آخری دن لگا تھا---

جاو سلمہ کچھ کھانے کا بندوبست کرو--- عرفان نے سلمہ کو آرڈر دیا تو وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوی--

شہزاد صاحب سنجیدگی سے بیٹھے رہے-- عرفان صاحب نے ادھر ادھر کی کافی باتیں کیں مگر وہ خاموش رہے--

بلال صاحب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور خاموش رہنے کا اشارہ کیا---

Posted on Kitab Nagri

ابو مجھے جائی یداد میں سے حصہ چاہئی یے---

عامر کی سخت گیر آواز پر وہاں موجود عرفان صاحب کے تمام نفوسوں کو سانپ سونگ گیا---

عامر لیکن یہ-----عرفان صاحب کی بات شہزاد صاحب نے کاٹی تھی---

ایک مہینے کا وقت ہے--پھر نہ کہنا کہ بتایا نہیں--

عرفان صاحب کپکپاتے ہاتھوں سے پسینہ صاف کر کے رہ گے---

شہزاد صاحب بلکل ٹھنڈے دماغ سے بات کر رہے تھے اور یہ مومنہ کی وجہ سے تھا--مومنہ نے کافی منتیں کر کے انہیں پر سکون رہنے کا کہا تھا---

سلمہ نے کھانا ان کے سامنے لگایا تو شہزا صاحب نے انکار کر دیا

مگر ہم نے کھانا بنالیا ہے کھالیں تھوڑا سا---

ذیشان نے آگے بڑھ کر کہا---

شہزاد صاحب نے ایک سخت نظر اس پر ڈالی تو وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ذیشان ابھی شہزاد صاحب سے واقف نہیں تھا اس لیے اسے غصہ آ رہا تھا کہ وہ اس طرح رعب کیوں جمارہے ہیں---

دیکھیں شہزاد صاحب آپ کی بیٹی کوی افلاطون نہیں ہے جو اسے جائی یداد دی جاے ہم لوگ بھی ہیں ----

ذیشان نے دانت پیستے ہوے کہا

Posted on Kitab Nagri

اچھا تو تم لوگ کیا کر لو گے---

شہزاد صاحب نے اسے مزید تپایا

آپ خود کو زیادہ اونچی ہستی نہ سمجھیں---اور شرافت اسی میں ہے کہ اپنی بیٹی کو سمجھائیں بڑی پارسا بنتی ہے--

ذیشان اب بدلحاظی پر اترا تھا-- عرفان صاحب نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ نظر انداز کر گیا---

شہزاد صاحب ایک جھٹکے سے اٹھے اور زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا---ان کے بھاری ہاتھ نے اس کے ایک دانت کو باہر آنے پر مجبور کر دیا--

میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ نہیں سمجھے---یا سمجھاوں؟

شہزاد صاحب نے اسے غصے سے گھورتے کہا اور دوبارہ کرسی پر براجمان ہو گئے--

سب نفوس دم سادھے دیکھ رہے تھے--بلال صاحب بھی خاموشی سے سب دیکھ رہے تھے---

ذیشان ایک تھپڑ کھا کر ہی ہلکا ہو گیا--- اس نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی اور باہر نکل گیا---

بہت برداشت کر لیا اب اور نہیں---ایک مہینے کے اندر اندر جائیداد میں حصہ دو---ورنہ انجام کے ذمہ دار خود ہو گے---

Posted on Kitab Nagri

شہزاد صاحب کی دھمکی آمیز لہجے پر عرفان صاحب نے فوراہاں میں سر ہلایا۔۔۔

* * *

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ:اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جاے۔

Posted on Kitab Nagri

۔

مومنہ فریش ہو کر باہر نکلی تو آمنہ کو وہاں کھڑے پایا۔۔ اسے نظر انداز کر کے وہ جان لگی تو آمنہ کی آواز پر رک گ ئی۔۔

مومنہ تم خود کو کیا سمجھتی ہو۔۔ میرے باپ کی بے عزتی کر کے وہ لوگ چلے گے ہیں تم دیکھنا کرتی کیا ہوں میں۔۔۔ تیری اتنی اوقات۔۔۔۔ آمنہ کے ڈائی لاگ ابھی پورے نہیں ہوے تھے کہ عامر نے اس کے بال اپنے ہاتھوں مں جکڑلی ئے۔۔۔

خبر دار جو ایک اور لفظ بھی کہا۔۔۔

مومنہ ایک دم بوکھلا کر آگے بڑھی۔۔۔

عامر چھوڑیں جانے دیں اسے پلیز۔۔۔

مومنہ نے عامر کو پیچھے کیا۔۔۔

بال چھڑاتے ہی آمنہ وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔ مومنہ عامر کو پر سکون کرنے لگی۔۔۔

کی کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔ چھوڑیں پانی پی ئ ں۔۔۔

مومنہ سے پانی کا گلاس تھماتے بولی۔۔

اوے ہوے بڑی چمک رہی ہو خیر ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

عامر نے مسکرا کر اسے چھیڑا۔

مومنہ شرما کر رہ گئی۔۔۔

***۔

ایک ماہ میں ہی جائیداد عامر کے نام ہو چکی تھی۔۔جائیداد کیا تھی بس تھوڑی سی زمین تھی۔۔۔عامر نے وہ زمین بیچ کر اپنا ایک الگ گھر خریدا۔ جس گھر میں وہ لوگ پہلے رہتے تھے۔۔وہ دو کمرے عامر نے کرائے پر دے دیے۔۔۔یوں وہ لوگ اپنے الگ گھر میں شفٹ ہو گے۔۔۔

مومنہ نے اپنے دل سے ساری خلشیں نکال دی تھیں۔۔۔اس نے سب کو معاف کر دیا تھا۔۔اپنے گھر میں وہ پر سکون رہنے لگی تھی۔۔۔عامر اس کا بہت خیال رکھتا۔۔

ان دونوں کی تھوڑی بہت لڑائی وغیرہ ہو جاتی تھی مگر جلد ہی عامر معذرت کر لیتا تھا۔۔۔آخر ایسی کونسی جگہ ہے جہاں لڑائی جھگڑے نہیں ہوتے۔۔۔

وہ اپنے گھر میں خوش تھی۔۔۔

شہزاد صاحب نے عرفان صاحب کا کوی نقصان نہیں کیا تھا نہ ہی انہیں برا بھلا کیا تھا۔۔۔مومنہ نے اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا....

***۔

Posted on Kitab Nagri

عرفان صاحب کی نوکری اور عزت بچ گے تھے۔۔شہزاد صاحب نے انہیں صرف دھمکی دینے پر اکتفا کیا کہ آئی یندہ مومنہ کو کسی نے تکلیف پہنچانے کی کوشش کی تو لحاظ نہیں ہو گا۔۔۔

ایک سال ہو چکا تھا۔۔عامر ان کے ہاں نہیں آتا تھا۔۔۔کبھی کبھار ملاقات ہو جاتی تو حال احوال کی حد تک وہ بات کر لیتا تھا۔۔

جو بھی تھا وہ ان کا بیٹا تھا اور وہ بیٹے کو کھو کر بہت دکھی تھے۔۔۔

ان کے سر پر آسمان تو اس دن گرا تھا جب انہوں نے سلمہ کو فون پر اپنی بہن سے بات کرتے ہوئے سنا تھا۔۔۔

وہ اپنی ساری پلیننگ اسے بتا رہی تھی۔۔

"مومنہ کو گھر سے باہر کر کے اب وہ نائی لہ کو بھی نکال باہر کریں گی۔۔۔لڑکیوں کی شادی کروا کر انہیں سسرال کا کر دیں گی اور پھر ارسلان کی شادیاں کروا کر اسے بھی الگ کر دیں گی۔۔اپنے شوہر کو مٹھی میں کر کے رکھیں گی اور سارے گھر پر راج کریں گی۔۔۔ساری صاف صفائی ہو جانے کے بعد اپنی دو غریب بہنوں کو وہ اسی گھر میں منتقل کروا دیں گی۔۔ان کی سازش کی وجہ سے مومنہ اس گھر سے نکل گئی۔۔اور ساتھ ساتھ عامر نے بھی منہ موڑ لیا۔۔۔عرفان صاحب کو ساری سازش پتا چلنے پر انہیں معلوم ہوا کہ ان کی بیوی انہیں استعمال کر رہی تھی۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اس دن کے بعد وہ خاموش رہنے لگے تھے۔۔۔وہ چاہ کر بھی اب سلمہ کو نہیں چھوڑ سکتے تھے کیوں کہ اب ان کے چھوٹے اور بچے بھی تھے۔۔۔ انہیں اپنی غلطیوں کا شدت سے احساس ہوا تھا اس دن۔۔۔

.***۔

#پانچ_سال_بعد۔

ابو بہت مارا انہوں نے۔۔کیا کروں نہیں رہنے ہو تا۔۔وہ مجھے طلاق بھی نہیں دیتے ہیں۔۔۔

رابعہ فون پر عرفان صاحب کو اپنے سسرال میں ہونے والی اذیتوں کے بارے میں بتا رہی تھی۔۔اور عرفا صاحب گم سم سے کہیں اور پہنچ گے تھے۔۔۔

جب مومنہ کو مارا گیا تھا۔۔کتنی اذیت ہوی ہو گی اس ئے۔۔

وہ آہ بھر کر رہ گے۔۔۔

بس کر دو رابی شادی ہو گ ئی ہے اب جان چھوڑ دو۔۔یہ دکھڑے سنانے فون نہ کیا کرو اپنے بھی بہت کام ہوتے ہیں۔۔۔

سلمہ نے بے زارگی سے کہتے فون لے کر کاٹ دیا۔۔

ان پانچ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔۔رابعہ کی شادی ہو گ ئی تھی۔۔آئے روز اسے سسرال والے اس کی زباندرازی کی وجہ سے تنگ رہتے تھے اور کبھی کبھار اس کا شوہر غصے میں اسے مار دیتا تھا۔۔۔عرفان صاحب کچھ بھی کرنے سے قاصر تھے۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اریبہ نے پسند کی شادی کرلی تھی۔۔۔اس کے سسرال والے اسے سرے سے میکے آنے ہی نہیں دیتے تھے۔۔شادی کے دو سال بعد بھی وہ آئے روز عرفان صاحب سے کبھی گاڑی کبھی فریج کبھی کس چیز کی ڈیمانڈ کرتے رہتے اور عرغان صاحب کی گنجائی ش نہ تھی وہ یہ سب دے پاتے سو اریبہ ان سب کی سزا سسرال میں بھگتتی رہتی۔۔۔

آمنہ کی بھی دو ماہ پہلے شادی ہو گ ئی تھی۔۔۔اس کے شا شوہر باہر کے ملک ہوتا تھا اور فیملی بڑی ہونے کی وجہ سے آمنہ بس ان کی خدمتوں میں لگی رہتی۔۔۔وہ تو جیسے نوکرانی بن کر رہ گ ئی تھی۔۔۔

سلمہ الگ پریشان تھی کیوں کہ اس کی سگی اولادیں اس قدر باغی تھیں کہ وہ حسرت کرتی کہ کاش یہ پیدا ہی نہ ہوے ہوتے۔۔۔۔۔۔

ایک مثبت بات یہ ہوی تھی کہ مومنہ نے عامر کو منا کر عرفان صاحب سے رشتہ بحال کرلیا تھا۔۔اب وہ اکثر آتے جاتے رہتے اور عرفان صاحب کی خوب خدمت کرتے تھے۔۔۔نائی لہ اور اسکا شوہر بھی جائی یداد میں حصہ لے کر کراچی شفٹ ہو گے تھے۔۔۔دو سال ہو گے تھے ایک بار بھی فون کرکے حال نہیں پوچھا تھا۔۔۔

عرفان صاحب ہر وقت پریشان رہتے۔۔۔۔مکافات عمل نے ان کی کمر توڑ دی تھی۔۔۔

.&&&-

Posted on Kitab Nagri

مومنہ کے تین بچے ہو گے تھے--معاویہ کے بعد ایک بیٹی خدیجہ اور ایک بیٹا امیر حمزہ کی پیدائش ہوئی تھی-وہ اپنی مکمل فیملی میں بہت خوش تھی---

بہت کچھ بدل گیا تھا--اور سب سے بڑی بات مومنہ الصرف اللہ سے لو لگاے رکھتی تھی---اس نے عامر کو بھی اللہ کے رنگ میں رنگ دیا تھا--وہ دونوں میں بیوی اپنی نوک جھوک کے ساتھ خوشگوار زندگی گزار رہے تھے--

❤❤❤-

کچھ باتیں کہنا چاہوں گی--------

* بہت سے لوگوں نے مجھے کہا کہ مومنہ کو طلاق لینی چاہئی یے--- چلیں ذرا سوچیں اگر مومنہ طلاق لے لیتی تو کیا ہوتا---اس کے ابو جب تک زندہ رہتے اسے کھلاتے اس کا سایہ بنتے--پھر ان کے بعد اس اکیلی لڑکی کا سہارا کون بنتا---سچ تو یہ ہے کہ ایک طلاق یافتہ عورت ماں باپ پر بھی بوجھبن جاتی ہے---اور لوگوں کو بھی الگ بہانہ مل جاتا ہے باتیں کرنے کا---معاویہ باپ کی شفقت سے محروم ہو جاتا--اس کی زندگی کتنی کمتریوں سے گزرتی یہ تو آپ جانتے ہی ہیں----میں یہ نہیں کہتی کہ حق کے لیے نہ بولیں----بولیں ضرور بولیں اگر آپ کا شوہر سب کچھ جان کر بھی اپ کو عزت نہیں دیتا بلکہ ہر وقت مار پیٹ اور گالیا بکتا ہے تو اپنی زندگی جہنم نہ بنائیں--بلکہ اپنے لیے سٹینڈ لیں ---مومنہ نے صبر کیا اور اللہ نے اسے صبر کا صلہ دیا---اگر یوں ہی ذرا ذرا بات پر طلاقیں ہونے لگیں تو کوی بھی گھر نہ بس سکے---" * کہتے ہیں نا کچھ پانے کے لی کچھ کھونا پڑتا ہے---*"

Posted on Kitab Nagri

دوسری بات۔۔۔کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ نوکری کر لینی چاہیے۔۔۔ چلیں سوچیں۔۔۔مومنہ نوکری کر لیتی تو عامر اس کی طرف سے لاپرواہ ہو جاتا۔۔نہ اس کے خرچ اٹھاتا نہ گھر کے خرچ پورے کرتا بھئی وہ خود کماتی ہے تو خود ہی خرچہ اٹھائے۔۔اور دوسرا اس کے باہر جا کر نوکری کرنے سے اسے کتنی نظروں کا سامنا کرنا پڑتا۔۔اور سلمہ کو اس پر الزام لگانے کو موقع مل جاتا۔۔طرح طرح کی باتیں ہوتیں۔۔۔

تیسرا یہ کہ مومنہ نے عامر کو جلدی معاف کیوں کر دیا۔۔۔ اس لیے کیوں کہ وہ عورت تھی۔۔۔وہ محبت کرتی تھی اپنے شوہر سے اور عورت ایسی ہی ہوتی ہے۔۔۔عامر کے لیے اپنوں کی لگی ٹھوکر کافی تھی۔۔۔

یہ حقیقت ہے میں نہ حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے۔۔۔ یہ ہر گھر کی کہانی ہے۔۔کئی جگھوں پر تو اس سے بھی برتر حالار ہیں۔۔ مگر ایک عورت اپنی اولاد کی خاطر سب سہہ جاتی ہے۔۔۔شادی انسان کا آخری اور اہم فیصلہ ہوتا ہے۔۔اچھا نکلے تو زندگی جنت ورنہ جہنم ہو جاتی ہے زندگی۔۔۔

خلاصہ یہ کہ اللہ سے لو لگا لو اور صبر کا دامن پکڑ لو۔۔ پھر سب ٹھیک ہو جاتا ہے۔۔مومنہ نے اللہ سے لو لگا لی تو اللہ نے اس پر اپنی رحمت کا سایہ کر دیا۔۔۔

اللہ اپنی مخلوق کو بھولتا نہیں ہے وہ سب جانتا ہے۔۔❤بس اللہ کبھی دے کر آزماتا ہے اور کبھی لے کر۔۔۔❤

(ختم شد)....

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com